سماج وادی پارٹی

سماج وادی
منشور

سچّا وعدہ • اٹوٹ وعدہ

خدمت میں مضمر... پورے معاشرہ کا مفاد

تاکہ حق سے آگے بڑھ سکے ہر کمزور، غریب

دلت، محروم، معذور اور مظلوم

اسی خدمت کے جذبہ کے ساتھ اتر پردیش کی عوام کے سامنے اپنا منشور رکھ رہے ہیں۔ آج عوام کی خدمت میں اس منشور کا ہر وعدہ، کل اتر پردیش کی ترقی میں تبدیل ہوگا۔ وعدہ نبھانا ہماری فطرت ہے، اسی فطرت کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ 2022 میں پھر ایک نیا دستخط ہوگا جو صوبہ اتر پردیش کی ترقی کے ایک نئے باب کی تاریخ رقم کرے گا۔

آپ کا،

ملائم سنگھ یادو

منشور کی فہرست

(1	زراعت اور دیہی ترقی	04
(2	نوجوان اور روزگار	13
(3	صحت اور خاندان کی فلاح و بہبود	18
(4	تعلیم	22
(5	سماج کا عدل وانصاف	28
(6	خواتین کا استحکام	34
(7	مزدوروں کا استحکام	40
(8	قانون کا نظام	44
(9	عوامی انفراسٹرکچر	48
(10	چھوٹے اور متوسط درجہ کی صنعت	50
(11	شہری ترقی	55
(12	صنعت	59
(13	سماج وادی ڈیجیٹل پالیسی	61
(14	تجارت	65
(15	پانی اور ماحولیات	66
(16	سیاحت	70
(17	اقلیتوں کا فلاح و بہبود	73
(18	گورننس (حکومت)	75
(19	وکلاء اور فوجی اہلکار	77
(20	میڈیا	78
(21	سماج وادی نظریہ	80
(22	2012-17 کے دوران سماج وادی سرکار کے عہد کی کامیابیاں	82

زراعت اور دیہی ترقی

سماج وادی پارٹی سرکار کھیتی اور دیہی ترقی کے لئے ایک مخصوص بجٹ پیش کرے گی۔

فائدہ کی مقررہ قیمت یا کم از کم امدادی قیمت
دودھ سمیت تمام فصلوں کے لئے ایم ایس پی (MSP)

- اتر پردیش میں 'تمام فصلوں کے لئے ایم ایس پی' کا شمار سوامی ناتھن فارمولا C2+50% کے حساب سے کیا جائے گا۔ ایم ایس پی کو اتر پردیش سرکار کی مداخلت کے ذریعہ قیمت کی تعیین کے نظام کو فروغ دیا جائے گا تا کہ کوئی بھی عوامی یا نجی شخص/ادارہ کسانوں سے ایم ایس پی کے نیچے ان کی فصل کو خرید نہیں پائے گا۔ کچھ متعین فصلوں جیسے آلو کے معاملہ میں صوبہ کی سرکار کے ذریعہ 'معاوضہ کا طریقہ کار' بھی تیار کیا جائے گا۔

دیہی ترقی
رورل انفراسٹرکچر فنڈ اینڈ کریڈٹ

- 'دیہی معیشت اور بنیادی ڈھانچہ' سرمایہ کاری کے لئے ترجیحی سیکٹر ہوگا۔ موجودہ بجٹ کا تین گنا یا اتر پردیش کے سالانہ بجٹ کا 15% روپئے یعنی تقریباً ایک لاکھ کروڑ روپئے اس کے لئے مختص کئے جائیں گے۔

یو۔پی رورل انفراسٹرکچر فنڈ

- اس فنڈ سے زراعت اور دیہی ترقی کے منصوبوں کو عملی پیش رفت کا رخ طے ہوگا۔

کسان/ رورل ماکرو فائننس بینک

کسان/ دیہی مائکرو فائننس بینک بنایا جائے گا تا کہ بے زمین کسانوں/چھوٹے کسانوں اور دیہی کاریگروں اور دستی فنکاروں کوآسان اور بنا کچھ گروی رکھے قرض مل سکے۔قرض دینے میں بینکوں کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لئے بینکوں کے پاس کریڈٹ گارنٹی فنڈ بھی ہوگا۔

گودام کی رسید کا نظام

- تجارت اور بینکنگ کے قابل گودام رسید کا سسٹم نافذ کیا جائے گا تا کہ کسانوں کو اپنی فصل مجبوری میں نہ بیچنا پڑے۔

ایگریکلچر ڈیبٹ ریلیف ایکٹ (زرعی قرض ریلیف ایکٹ)

- ایک مؤثر اور جامع زرعی قرض ریلیف ایکٹ بنے گا تا کہ کسانوں کو بار بار قرضہ معافی کا سہارا نہ لینا پڑے۔
- اس ایکٹ کے تحت ایک 'کسان کمیشن' قائم کیا جائے گا۔ یہ کمیشن ہر موسم میں 'نقصان زدہ علاقوں' اور 'نقصان زدہ فصلوں' کی پہچان کرے گا،اور متاثرہ کسانوں کوراحت پہونچانے کے لئے ٹھوس انتظامات مثلاً قرضہ سے راحت جیسے نظام کی سفارش کرے گا۔
- یہ نہ صرف بینک لون بلکہ نجی لون پر بھی محیط ہوگا۔
- کسانوں کوراحت پہونچانے کے لئے 0% سود کے ساتھ قرضوں کی ری شیڈولنگ،سود پر پابندی، مصیبت کی صورت حال میں قرض کی جزوی معافی یا مکمل معافی جیسے آپشن شامل ہوں گے۔
- اس ایکٹ کے تحت تمام حقیقی کسانوں کو ادارہ جاتی قرض کی گارنٹی دی جائے گی۔
- لون سویپ اسکیم کو بڑے پیمانے پر نافذ کیا جائے گا جس سے پرائیویٹ لون کو بینک لون میں تبدیل کیا جائے گا۔
- اس ایکٹ کے تحت کسانوں کو مائکرو انٹر پرینیور کا درجہ دیا جائے گا۔ اس میں کسانوں پر کم از کم ذمہ داری ہوگی اور وہ دیوالیہ پن سے تحفظ کا فائدہ بھی اٹھا سکیں گے۔
- **اس کسان کمیشن کے قیام کے ذریعہ اتر پردیش کے تمام کسانون کو چار سال یعنی 2025 تک قرض سے آزاد کرنا ہمارا مقصد ہے۔**

زرعی پیداوار مارکیٹنگ کمپنی

- 'کسان بازار نیٹ ورک' کی توسیع کی جائے گی تاکہ ہمارے پاس 'ہر 10 کیلومیٹر' کے اندر ایک بازار ہو۔
- ہائی ٹیک گریڈنگ، نمی کی پیمائش اور وزن کے نظام میں سرمایہ کاری کر کے 'APMC' کو مضبوط بنایا جائے گا۔
- گودام رسید اسکیم کے ساتھ منڈیوں میں ذخیرہ کرنے کی مناسب سہولیات/کولڈ اسٹورج بنائے جائیں گے تاکہ جب تک کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمت نہ مل جائے انھیں کم قیمت پر فروخت کرنے کی مجبوری نہ ہو۔
- تمام منڈیوں کے قریب 'مرکزی سہولت دفتر' قائم کیا جائے گا۔
- تمام اضلاع میں 'کسان بازار' قائم کئے جائیں گے تاکہ کسان اپنی پیداوار براہ راست خریداروں کو فروخت کر سکیں۔
- ہر ضلع میں '20 فارمر کوآپریشن گروپ' (FPO) بنایا جائے گا یعنی پورے صوبہ میں 1500 کا منصوبہ۔
- یہ نظم کسانوں کو 'اکانومی آف اسکیل' فراہم کرے گا۔ یہ کسانوں کو اپنی فصلیں فروخت کرنے اور مول بھاؤ کے مواقع بھی فراہم کرائے گا۔
- 'فارم کوآپریٹوز' کا جائزہ لے کر اسے بااختیار بنایا جائے گا۔ انھیں سیاسی مداخلت اور کرپشن سے آزاد کیا جائے گا۔

دیہی بنیادی انفراسٹرکچر، گودام، کولڈ چین، فوڈ پروسیسنگ اور ایکسپورٹ

- PPP ماڈل کے تحت گودام اور کولڈ اسٹورج نیٹ ورک، پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ انفراسٹرکچر کو فروغ دیا جائے گا۔
- تمام ڈیویزنوں میں مقامی فصلوں کے لئے 'مخصوص فوڈ پروسیسنگ کلسٹر' قائم کئے جائیں گے۔
- اتر پردیش کے پانچ بڑے زرعی آب و ہوا والے علاقوں میں 'برآمد پر مبنی فوڈ پروسیسنگ کلسٹر' قائم کئے جائیں گے۔

- کوآپریٹیو کمیٹیوں کے ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے گا تاکہ کسانوں کو معیاری بیج، کھاد اور کیڑے مار دواؤں کی دستیابی مناسب قیمت پر ہو سکے۔
- قنوج میں اندرون ملک کنٹینرز ڈپو کے ساتھ 'آلو ایکسپورٹ زون' قائم کیا جائے گا۔
- ریاست بھر میں دیہی سڑکوں کی تعمیر کے لیے 'سائیکل ہائی وے ماڈل' کو اپنایا جائے گا۔
- 'سینچائی کے لئے کسانوں کو مفت بجلی دی جائے گی'۔
- دیہی علاقوں میں گھریلو صارفین کو 300 یونٹ تک بجلی مفت دی جائے گی۔
- دیہی علاقوں میں قائم کولڈ اسٹوریج/کولڈ چین/فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے لئے بجلی کی قیمت کو معقول (منطقی) بنایا جائے گا۔
- 'ایگریکلچر ویسٹ اور سالڈ ویسٹ' سے دیہی کلسٹر میں بجلی پیدا کرنے والے یونٹس قائم کئے جائیں گے۔ اس سے کسان پرالی جلانے سے بچیں گے اور فضائی آلودگی پر بھی قابو پایا جا سکے گا۔ وہاں پیدا ہونے والی بجلی اس مخصوص کلسٹر میں رہنے والوں کو مفت دی جائے گی۔

اسمارٹ ولیج کلسٹرس

- 'اسمارٹ ولیج کلسٹرس' پورے صوبے میں قائم کئے جائیں گے جو 'اسمارٹ ولیج کلسٹر ڈیولپمنٹ اتھارٹی' کے ذریعہ نافذ کئے جائیں گے۔
- یہ کلسٹر بڑے پیمانے پر ڈیٹا میپنگ اور آرٹیفیشیل انٹیلجنس کے ذریعہ تخمینوں پر مبنی ہوں گے۔

ہر کلسٹر میں مقامی اور پائیدار ٹیکنالوجی پر مبنی درج ذیل حل پر مبنی ہے:

- انفراسٹرکچر-سڑک، ویسٹ مینجمنٹ، متبادل بجلی گرڈ، گرین ٹیکنالوجی کے ساتھ کم قیمت پر پانی اور مکان۔
- تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال۔

- زراعت
- صلاحیت کی تعمیر، مہارت کی ترقی اور مقامی روزگار
- مائکرو انٹرپرائز
- گاؤں کی سطح پر ای۔گورننس کے ذریعہ سویدھا کیندر کو ترغیب دی جائے گی۔
- لوہیا آواس یوجنا، جنیشور مشرا گرام یوجنا کو اسمارٹ ویلیج پروجیکٹ سے جوڑ کر دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

- بنجارے اور سانپوں کے گاؤں کی نشان دہی کر ان کی ترقی کے لئے کام کیا جائے گا۔

آبپاشی اور زراعت کی حفاظت

- 'اریگیشن فوٹ پرنٹ' ٹیوب ویل اور نہر نیٹ ورک کے ذریعہ پورے صوبہ میں آبپاشی کی 100% توسیع کی جائے گی۔
- نہر کے آخری نالوں تک پانی پہونچانے کو یقینی بنایا جائے گا۔
- گاؤں والوں کی سہولت کے لئے نہروں کے کناروں کو سڑک کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- زیر زمین پانی کے ذرائع اور روایتی تالابوں، گیلی زمینوں اور نالوں کو بحال کرنے کے لئے پانی کے تحفظ کی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔
- زیر زمین پانی کے ذرائع سے 'ڈارک بلاکس' کو ختم کرنے کے لئے کام کئے جائیں گے۔
- 'مؤثر ڈرپ اور اسپرنکلر آب پاشی' نظام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

ڈیری، پولٹری اور فشریز

- 'کام دھینو یوجنا' مویشی پالنے کے لئے دوبارہ شروع کی جائے گی۔
- 'چلنگ پلانٹس' کو اپ گریڈ کرنے کے لئے منصوبے بنائے جائیں گے۔
- 'ویٹرنری ایمبولینس اور ویٹرنری موبائل سروس' کا نافذ کیا جائے گا۔
- 'مائیکرو اور اسمال پولٹری اور فشریز کے منصوبوں' کے لئے خصوصی مراعات فراہم کرئی جائیں گی۔

ایجاد اور ٹیکنالوجی

- 'دیہی زراعت' کے مراکز اعلیٰ ٹیکنالوجی سے لیس ہوں گے۔ تمام بڑے زرعی آب و ہوا والے علاقوں میں تحقیق، ریسرچ اور تربیت کا بنیادی انفراسٹکچر قائم کیا جائے گا۔ یہ مراکز زرعی توسیعی خدمات کے لئے نوڈل ایجنسی کے طور پر کام کریں گے۔ یہ مراکز AI سے لیس ہوں گے جہاں زرعی فصلوں کی منصوبہ بندی، درخت لگانے، ڈیمانڈ اور قیمتوں کا پیشگی تخمینہ، پیداوار کا تخمینہ اور آفات سے بچاؤ جیسی تحقیقی سہولیات مہیا ہوں گی۔
- تمام زرعی یونیورسٹیوں میں 'بیج کی تحقیق کے ادارے' قائم ہوں گے۔
- زرعی اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے اور زرعی شعبہ میں روزگار پیدا کرنے کے لئے 'ایگری ٹیک انکیوبیشن سینٹر' قائم کئے جائیں گے۔

کسان کی فلاح و بہبود

- تمام چھوٹے اور معمولی کسان جن کی آراضی دو ایکڑ سے کم ہے انھیں دو بوری DAP اور پانچ بوری یوریا مفت دی جائے گی۔
- تمام کسانوں کے لئے مفت بجلی، بلاسود قرض، انشورنس اور پنشن کا نظام بنایا جائے گا۔
- 'کسان انکم اور اینڈ ویل فیئر کمیشن' سروے اور کسانوں کی آمدنی میں بہتری لانے کے لئے سالانہ بنیادوں پر اپنی سفارش پیش کرے گا۔ یہ کمیشن خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے کسانوں کے لئے 'لیونگ وتج اسکیم' کا فروغ دے گا۔
- 'کسان پنشن' بوڑھی عورتوں، مردوں اور معذور لوگوں کو 18000 سالانہ پنشن کا نظم کیا جائے گا۔
- قدرتی آفات کے معاملہ ایمرجنسی امداد کے لئے 'کسان فنڈ' کا قیام ہوگا۔

- کسان بیمہ معاوضہ کا روپیہ بڑھا کر 10 لاکھ روپئے کیا جائے گا۔
- 'فصل کی بیمہ اسکیم' کے تحت نقصان اور کلیم سیٹلمنٹ کا فوری اور مناسب اندازہ لگایا جائے گا۔ موجودہ فصل بیمہ اسکیم کو واپس لے لیا جائے گا اور ریاستی اسپانسر شدہ کسان دوست فصل بیمہ اسکیم شروع کی جائے گی۔ فصلوں کے نقصان کے تخمینہ کے لیے کمیونٹی بیسڈ فارم کے بجائے کسان اور فارم پر مبنی فریم ورک قائم کیا جائے گا۔
- گاؤں کی سطح پر ای گورننس کی مدد سے پنچایتی راج اداروں کو بدعنوانی سے پاک بنایا جائے گا۔
- منتخب زرعی آلات اور زرعی آدانوں پر ایس جی ایس ٹی کی از سر نو ادائیگی کا انتظام کیا جائے گا۔ تنازعات کے حل اور ملکیت ثابت کرنے کے لیے زرعی اراضی کی ڈیجیٹل میپنگ کی جائے گی۔
- اراضی کے تنازعات اور ڈویژنل فارمز کے دعوے جلد نپٹائے جائیں گے۔
- 'گرام نیالیا ایکٹ' کو لاگو کرتے ہوئے اراضی تنازعہ کے معاملات کو جلد حل کیا جائے گا۔ اس ایکٹ سے مستفید ہونے والی خاتون کی صورت میں خاندان/خونی رشتہ داروں کے لئے زرعی اراضی منتقل کرنے کے لیے مہر فیس کم کر کے 2% کر دی جائے گی۔
- محفوظ جنگلات، قومی پارکوں اور پناہ گاہوں کی حدود میں رہنے والے کسانوں کو مقررہ سالانہ معاوضہ دیا جائے گا۔ اس سے نہ صرف جنگلی جانوروں کی وجہ سے فصلوں کے نقصان سے متاثرہ کسانوں کو مالی امداد ملے گی بلکہ جنگلی حیات کے تحفظ کو بھی بڑھاوا ملے گا۔
- 'گنے کے کسانوں کی ادائیگی کا مسئلہ' 10 ہزار کروڑ۔ کا کارپس فنڈ بنایا جائے گا۔ اس سے گنا کسانوں کی ادائیگی 15 دنوں کے اندر یقینی بنائی جائے گی۔
- شوگر ملوں میں ریکوری ریٹ کو بہتر کیا جائے گا۔
- دیہی روزی روٹی مشن میں کام کرنے والے ملازمین اور پیشہ ور افراد کو مقررہ وقت کے اندر تنخواہ اور مراعات کو یقینی بنایا جائے گا۔

خواتین کسانوں کے حقوق

- خواتین کسانوں کو بھی مرد کسانوں کی طرح مکمل حقوق/سپورٹ اور پہچان کو یقینی بنایا جائے گا۔ زرعی گھرانوں کی سربراہی کرنے والی اکیلی خواتین کے لیے خصوصی اسکیمیں اور سپورٹ سسٹم تیار کیے جائیں گے۔
- خواتین کو زمین کے حقوق اور پٹے، شوہر اور بیوی کے نام زمین کی مشترکہ ملکیت اور خواتین کے وارثوں کے نام زمین کی تبدیلی جیسے اقدامات کے لیے خصوصی مہم چلائی گئی۔

کرایہ دار کسانوں کے حقوق

- 'اتر پردیش رینٹل فارمرز کو با اختیار بنانے کی پالیسی' یہ پالیسی یہ یقینی بنائے گی کہ حقیقی کاشت کاروں کو سافٹ کریڈٹ، ڈیزاسٹر ریلیف، مارکیٹ انفراسٹرکچر، DBT اور MSP کے فوائد حاصل ہوں۔ زمین کے مالکان کی ملکیت اور حقوق کی خلاف ورزی کیے بغیر کاشتکاروں کو رجسٹر کرنے کے لیے ٹیکنالوجی سے چلنے والا نظام وضع کیا جائے گا۔ یہ پالیسی زمین کے مالکان کی ملکیت اور حقوق کو یقینی بنائے گی۔ یہ یہ بھی دیکھے گا کہ تمام معاہدے دونوں فریقوں کے لیے عملی ثالثی اور تنازعات کے حل کے طریقہ کار کے ساتھ قانونی طور پر پابند ہیں۔

پائیدار زراعت

- نامیاتی کاشتکاری کے لیے 'قیمت کے معاوضے کی ترغیباتی پالیسی' بنائی جائے گی، جو کاشتکاری کے طریقوں میں تبدیلی کی وجہ سے پہلے تین سالوں میں پیداوار میں ہونے والے نقصان کی تلافی کرے گی۔
- 'اسمارٹ کسان مدد یوجنا' شروع کی جائے گی، اس کے تحت 5 لاکھ دیہی نوجوانوں تک (زرعی توسیع سروس فراہم کرانے والوں) کو تربیت اور ملازمت دی جائے گی تاکہ صوبہ میں پائیدار اور 'آب و ہوا' کے حساب سے ماحول دوست زرعی طریقوں کا فروغ ہو سکے۔ ساتھ ہی ای کامرس مارکیٹنگ پلیٹ فارم کے ذریعے اتر پردیش کو کلائیمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر اسٹیٹ بنایا جا سکے۔

- زرعی جنگلات کی پالیسی جیوتنوع کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور ریاست اتر پردیش کے 10 لاکھ ہیکٹر یعنی 15 فیصد رقبے پر جنگلات اور درختوں کے احاطہ کرنے کے لیے زرعی جنگلات کی پالیسی لائی جائے گی۔ اس سے ریاست میں 10 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔
- اگر کوئی کسان اپنی زمین بیچنا چاہے تو حکومت اسے موجودہ سرکل ریٹ سے دوگنا دام پر خریدنے کا اختیار دے گی اور اس زمین کو جنگل کی زمین کے طور پر تیار کیا جائے گا۔

دیہی کھیل

- 'دیہی کھیلوں کی لیگ' دیہی علاقوں میں فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، کبڈی، ٹینس بال کرکٹ جیسے مقبول کھیلوں کی حوصلہ افزائی کے لیے دیہی کھیلوں کی لیگ قائم کی جائے گی۔
- تمام تحصیل ٹاؤنز میں 'سپورٹس فیسیلیٹیشن سنٹر' قائم کیے جائیں گے۔

نوجوان اور روزگار

سماج وادی پارٹی اتر پردیش کے نوجوانوں اورلڑکیوں کے روشن اور خود انحصار مستقبل کو یقینی بنائے گی۔ ہمارے مشن کے تحت انہیں درج ذیل سہولیات حاصل ہوں گی۔

- معیاری تعلیم کے مواقع۔
- خود روزگار کے لیے مہارت کی ترقی۔
- تمام اہل نوجوانوں کے لیے محفوظ ملازمت کا آپشن۔
- کام کے لئے محفوظ ماحول
- ذات اور مذہب سے بالاتر خوداعتمادی
- دیہی نوجوانوں کے لیے ہائی ٹیک زرعی معلومات اور ٹریننگ

تعلیم اور ہنر کی ترقی

- ریاستی تعلیمی پالیسی کے تحت معیشت کی بہتری کے لیے انگریزی تعلیم پر توجہ دی جائے گی اور ثقافتی شناخت کو مضبوط بنانے کے لیے مقامی زبانوں میں تعلیم فراہم کی جائے گی۔ بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یوپی کو 2027 تک 100 فیصد خواندہ ریاست بنایا جائے گا۔
- ٹیکنیکل اور ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ تمام اضلاع میں قائم کیے جائیں گے۔
- سینک اسکول تمام ڈویژنوں میں قائم کیے جائیں گے۔
- اسکل ڈویلپمنٹ، ایمپلائمنٹ اور پرسنالٹی ڈویلپمنٹ سنٹرز تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز پر کھولے جائیں گے، خصوصاً لڑکیوں کو ہنر مند بنایا جائے گا۔ ہر سال 5 لاکھ نوجوانوں کو اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا جائے گا۔

- 'ریاست کے ہونہار طلباء کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ فنڈ' قومی اور بین الاقوامی سطح کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ لینے کے لئے اہل طلباء کی خاطر چیف منسٹر اسکالرشپ فنڈ قائم کیا جائے گا۔
- فوج اور پولیس کی بھرتی کے لیے تمام اضلاع میں ٹریننگ کیمپ لگائے جائیں گے۔
- لیپ ٹاپ کی تقسیم کی اسکیم شروع کی جائے گی۔
- 'رہائشی ہاسٹلز' بڑے شہروں میں طلباء کے لیے ہاسٹل بنائے جائیں گے۔
- امتحان کے ایڈمٹ کارڈ کو ریاستی بسوں میں مفت پاس کے طور پر استعمال کیا جاسکے گا۔

روزگار

- 'شہری روزگار گارنٹی ایکٹ' منریگا کی طرز پر لایا جائے گا تاکہ نوجوان مردوں اور عورتوں کو کم سے کم روزگار اور آمدنی کی ضمانت دی جائے گی جب تک کہ وہ محفوظ پیشہ یا ملازمت حاصل کرنے کے قابل نہ ہوں۔
- 'ریاستی روزگار کی پالیسی' سرکاری اور نجی شعبے میں روزگار پیدا کرنے کے لیے تفصیلی روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔
- 'ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ' ای پورٹل کے ذریعے ممکنہ آجروں کے ساتھ بے روزگاری کا ڈیٹا شیئر کرے گا۔
- 'فرق کا تجزیہ اور صلاحیت میں اضافہ' قومی اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق تمام سرکاری محکموں میں کئے جانے والے کاموں کے فرق کا تجزیہ کر کے استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔
- 'کم از کم اجرت' غیر ہنرمند اور نیم ہنرمند کارکنوں کے لیے کم از کم اجرت کا جائزہ لیا جائے گا اور اسے قومی اصولوں کے مطابق بنایا جائے گا۔
- 'ہیلتھ کیئر سیکٹر اور ایجوکیشن سیکٹر' میں تمام آسامیاں ایک سال کے اندر پُر کی جائیں گی اور شارٹ ٹرم اور کنٹریکٹ پر تقرری کا نظام ختم کیا جائے گا۔
- 'پبلک ہیلتھ سسٹم میں کام کرنے والے پیرامیڈیکل اور نرسنگ سٹاف' کو دوگنا کیا جائے گا۔
- 'آشا کارکنوں کے لیے خصوصی بھرتی اور تربیتی مہم چلائی جائے گی۔ آشا کارکنوں کو دیگر دیہی خدمات کے برابر معاوضہ دیا جائے گا۔

- 'پبلک ہیلتھ مینجمنٹ کیڈر' تیار کیا جائے گا تا کہ فرنٹ لائن ڈاکٹروں کو تمام انتظامی ڈیوٹی سے فارغ کر دیا جائے گا۔
- پولیس فورس میں پولیس اسٹیشن کی سطح پر آسامیوں اور تقرریوں کا تجزیہ کیا جائے گا اور بھرتیاں معمول کے مطابق کی جائیں گی۔
- حکومت کے قیام کے ایک سال کے اندر یوپی پولیس میں تمام آسامیاں مکمل کی جائیں گی۔
- پولیس فورس میں خواتین کی بھرتی کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی تا کہ خود مختار خواتین پولیس یونٹ قائم ہو سکے۔
- 'اسمارٹ کسان مدد یوجنا' شروع کی جائے گی، اس کے تحت 5 لاکھ دیہی نوجوانوں (زرعی توسیعی خدمات فراہم کرنے والوں) کو ٹریننگ اور نوکری دی جائے گی تا کہ ریاست میں پائیدار اور آب و ہوا کے مناسب کھیتی کے طریقوں کو تیار کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی ای کامرس مارکیٹنگ پلیٹ فارم کے ذریعے یوپی کو 'کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر' ریاست بنایا جا سکے۔
- 'زرعی جنگلات کی پالیسی' حیاتیاتی تنوع کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اور ریاست اتر پردیش کے 10 لاکھ ہیکٹر یعنی 15% علاقے میں جنگلات اور درختوں کے احاطہ کے لیے 'ایگرو فاریسٹری پالیسی' لائی جائے گی۔ اس سے ریاست میں 10 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔
- 'ندی متر یوجنا' اتر پردیش میں دریاؤں اور ان کے تحفظ میں مدد فراہم کرنے کے لیے کسانوں اور مقامی برادریوں کو ڈی بی ٹی کے ذریعے ماہانہ وظیفہ فراہم کیا جائے گا تا کہ 'یوپی ریور مشن کے ساتھ' اس اسکیم کو جوڑا جا جائے۔
- 'پریاورن مترا اور سارس مترا' اس اسکیم کے تحت کسانوں اور مقامی باشندوں کو ماہانہ مراعات رقم دی جائے گی جو جنگلات، گیلی زمینوں (ویٹ لینڈ)، ندیوں، گھاس کے میدانوں، جنگلی حیات اور اس کے آس پاس رہائش گاہوں کے تحفظ میں جو محکمہ جنگلات کی مدد کریں گے۔

- ریاست کے ریٹائرڈ فوجیوں کے ساتھ ٹائیگر/ وائلڈ لائف پروٹیکشن فورس تشکیل دی جائے گی۔
- پبلک پراسیکیوٹر کی بھرتی تین ماہ کے اندر کی جائے گی۔
- ریاست میں پرانے اور نئے تمام کاروباری اداروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے 'یو پی اسٹیٹ انڈسٹریل سیکیورٹی فورس' کی تشکیل کی جائے گی۔
- مقابلہ جاتی امتحانات میں شرکت کا موقع گنوانے والے امیدواروں کو عمر میں دو سال کی چھوٹ دی جائے گی۔
- گرام روزگار سیوکوں کو سرکاری ملازمتوں میں مناسب پے سکیل میں ریگولر کیا جائے گا۔

کاروباری ترقی

- ''ترقی کا انجن'' سماج وادی پارٹی کی حکومت ریاست میں MSME سیکٹر کو دوبارہ زندہ کرے گی اور اس کی حوصلہ افزائی کرے گی اور اسے 'ترقی کے انجن' میں تبدیل کرے گی تاکہ ریاست میں 2027 تک ایک کروڑ نوکریاں پیدا ہوں۔
- 'ایگری ٹیک انکیوبیشن سنٹر' زرعی اسٹارٹ اپ کو فروغ دینے کے لئے قائم کئے جائیں گے۔
- 'فوڈ پروسیسنگ کلسٹر' تمام ڈویژنل شہروں میں مقامی فصلوں کو فروغ دینے کے لیے فوڈ پروسیسنگ کلسٹر قائم کیے جائیں گے۔
- 'برآمد پر مبنی فوڈ پروسیسنگ کلسٹر' اتر پردیش کے 5 بڑے زرعی آب و ہوا والے علاقوں میں قائم کیے جائیں گے۔
- 'کامدھینو یوجنا' ڈیری کے لیے کامدھینو یوجنا دوبارہ شروع کی جائے گی۔
- مائیکرو اور چھوٹے پولٹری اور ماہی پروری کے منصوبوں کو خصوصی مراعات فراہم کی جائیں گی۔
- '20 کسان تعاون گروپس (FPOS)' ہر ضلع میں میں قائم کیے جائیں گے یعنی ریاست بھر میں 1500 /- یہ 'اکانومی آف اسکیل' کے مسئلے کو حل کرنے اور کسانوں کی معاشی طاقت کو مضبوط کرنے کا سب سے بہتر آپشن ثابت ہوگا۔

- 'کمیونٹی پر مبنی ایکو ٹورازم کلسٹرز' بنائے جائیں گے اور دنیا بھر کے ماہرین کی مدد سے ضروری مہارت کی ترقی، ریاستی فنڈنگ اور مارکیٹنگ سپورٹ فراہم کی جائے گی۔
- 'ٹورازم سیلف ہیلپ گروپ' ٹورازم چینلز اور ای کامرس پلیٹ فارمز کے ذریعے مقامی دستکاری کو فروغ دینے کے لئے ٹورزم سیلف ہیلپ گروپ قائم کیا جائے گا۔ یہ دلالوں کو ہٹا کر حقیقی کاریگروں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔
- بندیل کھنڈ کے علاقے کو ایڈونچر، جنگلی حیات اور ہیریٹیج ٹورازم کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- 'خواتین مائیکرو انٹرپرینیورز' کو خصوصی مراعات دی جائے گی اور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اس سے خواتین کاروباریوں کے لیے ایک مثبت نظام بنانے میں مدد ملے گی۔
- دیہی صنعتی مرکز مقامی سطح پر روزگار پیدا کرنے کے لئے پسماندہ اضلاع میں قائم کئے جائیں گے۔
- '20 کاریگر کوآپریشن گروپس (آئی پی او)' ہر ضلع میں قائم کیے جائیں گے یعنی پورے اتر پردیش میں 1500۔
- 'ڈیٹا جنریشن، آئی ٹی اور دیہی بی پی او سیکٹر' کو مقامی روزگار پیدا کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- 'ریجنل میڈیا ہب' میڈیا سیکٹر میں منظّم روزگار پیدا کرنے کے لیے تیار کیے جائیں گے۔

کھیل

- تین عالمی معیار کے اسٹیڈیم بنائے جائیں گے۔
- 'پانچ اسپورٹس کالج' ریاست بھر میں قائم کیے جائیں گے۔
- 'کھیلوں کی سہولت اور کوچنگ سنٹر' تمام اضلاع اور علاقوں میں قائم کیے جائیں گے۔
- 'اسپورٹس میڈیسن یونیورسٹی' کھیلوں کے ڈاکٹروں کا کیڈر بنانے کے لیے قائم کی جائیں گی۔
- 'دیہی اسپورٹس لیگ' فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، کبڈی، ٹینس بال کرکٹ جیسے مقبول کھیلوں کے لیے دیہی اسپورٹس لیگ قائم کی جائے گی۔
- 'سی ایم اسپورٹس اسکالرشپ' لائق کھلاڑیوں کو غذائیت، تربیت اور سامان فراہم کرنے کے لئے اسپورٹس اسکالرشپ قائم کی جائے گی۔

صحت اور خاندانی بہبود

پالیسی

- 'اسٹیٹ ہیلتھ پالیسی' 2022 لائی جائے گی، یہ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مزید مضبوط اور ذمہ دار بنائے گی، جس سے خاص طور پر طب اور طبی تعلیم کے شعبے میں بہترین کارکردگی حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔
- 'کیش لیس ہیلتھ سروس' کے ذریعے غریب لوگوں کو معیاری طبی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- صحت کے شعبے کے بجٹ کا جائزہ لے کر ترجیح دیتے ہوئے اسے موجودہ مختص بجٹ سے تین گنا تک بڑھایا جائے گا یعنی ریاستی بجٹ کا تقریباً 10% مختص کیا جائے گا تاکہ ریاست میں صحت عامہ کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔
- 'ریاستی وبائی امدادی ایجنسی' مستقبل میں کورونا جیسی وبا کی روک تھام اور انتظام کے لیے قیام کیا جائے گا۔
- ہیلتھ سٹیز کے قیام کے لیے پالیسی بنائی جائے گی۔
- 'میڈیکل ٹیسٹ کے اخراجات طے کرنے کے لیے پالیسی' لائی جائے گی۔

بنیادی ڈھانچہ

- 'تمام ضلع اسپتالوں میں سہولیات اور خدمات کو اپ گریڈ کیا جائے گا' تاکہ یوپی کی صحت عامہ کے نظام پر لوگوں کا اعتماد بڑھے۔
- 'تمام سرکاری ہسپتالوں میں گیپ کا تجزیہ اور کیپیسٹی میں اضافہ' کیا جائے گا۔

- 'تمام ضلعی ہسپتالوں کو آئی سی یو اور وینٹی لیٹر سے لیس کیا جائے گا اور انہیں سنٹرز آف ایکسی لینس بنایا جائے گا'۔
- تمام ٹراما سینٹرز کا جائزہ لے کر ان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔
- تمام 18 ڈویژنوں میں سپر اسپیشلٹی ہسپتال بنائے جائیں گے۔
- دیہی علاقوں میں پانچ علاقائی سپر اسپیشلٹی ہسپتال بنائے جائیں گے۔
- تمام ڈویژنل ٹاؤنز میں 'نرسنگ اور فارماسسٹ ٹریننگ سینٹر' قائم کیے جائیں گے۔
- 108/ 102 ایمبولینس نیٹ ورک کو جدید لائف سپورٹ سسٹم کے ساتھ زندہ کیا جائے گا اور بڑھایا جائے گا۔
- 'کارڈیک ایمرجنسی ایمبولینس' کی دستیابی کو تمام ڈسٹرکٹ بلاکس میں یقینی بنایا جائے گا۔
- ٹیکنالوجی سے چلنے والے موبائل میڈیکل یونٹس کا نیٹ ورک قائم کیا جائے گا۔
- تمام اضلاع میں بلڈ بینک قائم کیے جائیں گے۔
- یوپی کے تمام سرکاری کلینک اور اسپتالوں میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- حاملہ ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال میں مدد فراہم کرنے کے لیے اے این ایم کے عملے کو الیکٹرک اسکوٹر فراہم کیے جائیں گے۔
- **'تمام شہروں میں آشا جیوتی کیندر قائم کیے جائیں گے'۔**

ترقی انسانی وسائل

- اسٹیٹ ہیلتھ کیئر سسٹم میں تمام خالی آسامیوں کو ایک سال کے اندر پُر کیا جائے گا اور مختصر مدت اور کنٹریکٹ پر بھرتیاں بند کر دی جائیں گی۔
- دیہی مراکز صحت اور دور دراز مقامات پر کام کرنے والے نوجوان ڈاکٹروں کو ماہانہ نقد مراعات اور سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔
- صحت عامہ کے نظام میں پیرا میڈیکل اور نرسنگ سٹاف کی تعداد دوگنی کی جائے گی۔

- آشا کارکنوں کے لیے خصوصی بھرتی اور تربیتی مہم چلائی جائے گی۔ آشا کارکنوں کو دیگر دیہی خدمات کے برابر معاوضہ دیا جائے گا۔
- 'سواستھ سہایک یوجنا' RMPS کو تربیت دی جائے گی اور اہل ڈاکٹروں کے ساتھ آن لائن منسلک کیا جائے گا۔
- میڈیکل کالجوں میں قابل اساتذہ کی بھرتی کی جائے گی اور گیسٹ لیکچررس بھی آئی ایم اے کے ذریعے بھرتی کیے جائیں گے۔
- پبلک ہیلتھ مینجمنٹ کیڈر تیار کیا جائے گا تاکہ فرنٹ لائن ڈاکٹروں کو تمام انتظامی فرائض سے فارغ کیا جائے۔
- اس کیڈر کو تیار کرنے کے لیے 'یو پی اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ مینجمنٹ' قائم کیا جائے گا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی میڈیسن کنسلٹنسی

- تمام PHCS/APHCS/CHCS میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی میڈیسن کنسلٹنسی آن لائن ٹیلی میڈیسن کنسلٹیشن اور جنرل فزیشن خدمات فراہم کی جائیں گی۔
- '108/102 ایمبولینس نیٹ ورک کو آئی ٹی پر مبنی ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ گریڈ کیا جائے گا۔ تاکہ رسپانس ٹائم 15 منٹ سے کم ہو۔'
- تمام تحصیلوں میں 'ٹیکنالوجی سے چلنے والے میڈیکل ٹیسٹنگ سینٹرز' قائم کیے جائیں گے تاکہ پرائیویٹ ٹیسٹنگ سینٹرز پر بھی عام قیمت کی حد طے ہو سکے۔
- وبائی امراض کی پیش گوئی اور موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے AI پر مبنی ڈیٹا لرننگ قائم کی جائے گی۔

بھبود

- 'مفت پرائمری ہیلتھ کیئر اور کونسلنگ' 1.5 لاکھ سے کم سالانہ آمدنی والے خاندانوں کے لیے مفت پرائمری ہیلتھ کیئر اور کونسلنگ کا انتظام کیا جائے گا۔
- '10 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس کور' خط غربت سے نیچے کے تمام شہریوں کے لیے مہلک بیماری ہونے پر 10 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس کور فراہم کیا جائے گا۔
- حادثے/ایمرجنسی کے متاثرین کے لئے قریبی نجی/سرکاری ہسپتال میں فوری علاج کے نظام کو یقینی بنایا جائے گا اور اس کی لاگت ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔
- 'سی ایم ہیلتھ فنڈ' کینسر، کڈنی ٹرانسپلانٹ جیسے مہنگے علاج والے ضرورت مند مریضوں کو گرانٹ فراہم کرانے کے لئے سی ایم ہیلتھ فنڈ قائم کیا جائے گا۔

تعلیم

پالیسی

- ’ریاستی تعلیمی پالیسی 2022‘ تعلیم میں عمدگی لانے اور سیکھنے کی سمت میں ایک احیاء پسندی اور اختراع پر مبنی نظام تیار کیا جائے گا۔
- ’پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن مشن‘ کے تحت 12 ویں جماعت تک 100% شرح خواندگی کا ہدف 2027 تک حاصل کیا جائے گا۔
- ’لڑکیوں کی مفت تعلیم‘ لڑکیوں کے لیے KG سے PG تک مفت تعلیم اس مشن کا بنیادی مرکز ہوگی۔
- اعلیٰ تعلیم میں مجموعی اندراج کا تناسب 50 فیصد اور ثانوی تعلیم میں 100 فیصد تک بڑھایا جائیگا۔
- سرکاری تعلیمی نظام میں ہر سطح پر معیار کو بہتر کیا جائے گا، 'یونیورسٹی کی سیٹیں دوگنی‘ کی جائیں گی۔
- ’ایجوکیشن سیکٹر بجٹ‘ کو موجودہ مختص سے تین گنا تک بڑھایا جائے گا تا کہ تعلیم کے شعبے میں جی ڈی پی کا تقریباً 6 فیصد تک خرچ کیا جا سکے۔
- ’ریاستی تعلیمی پالیسی‘ کے تحت معیشت کی بہتری کے لیے انگریزی تعلیم پر توجہ دی جائے گی اور ثقافتی شناخت کو مضبوط بنانے کے لیے مقامی زبانیں پڑھائی جائیں گی۔

- انگریزی تعلیم کو پہلی جماعت سے ہی تمام اسکولوں میں نافذ کی جائے گی۔
- ‘ایجوکیشن سٹی کے قیام کے لیے پالیسی’ بنائی جائے گی۔
- ‘ماحولیاتی تعلیم سب کے لئے’ تمام پرائمری/سیکنڈری اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں لازمی قرار دیا جائے گا تاکہ نوجوان نسل کے ذہنوں میں ماحولیاتی تحفظ کے لیے بیداری پیدا کی جا سکے۔

بنیادی ڈھانچہ

- پرائمری اور سیکنڈری تعلیم
- تمام پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں سہولیات اور خدمات کو اپ گریڈ کر کے عوامی تعلیمی نظام پر اعتماد میں اضافہ کیا جائے گا۔
- اسکولوں کو میزیں، کرسیاں، واٹر کولر اور کھیلوں کے سامان سے لیس کیا جائے گا۔
- کمپیوٹر کی تعلیم تمام سکولوں میں پرائمری سطح پر شروع کی جائے گی۔
- ‘جی آئی سی اور جی جی آئی سی’ کو سنٹرز آف ایکسی لینس کے طور پر تمام اضلاع میں تیار کیا جائے گا۔
- تمام اضلاع میں ‘سماج وادی ریزیڈنشیل ماڈل اسکول’ بنائے جائیں گے۔
- تمام سرکاری سکولوں کو ‘24 گھنٹے سولر پاور’ فراہم کی جائے گی۔
- پرائیویٹ سیکٹر کے تمام دیہی اسکولوں میں کوالٹی اپ گریڈیشن کے لیے مراعاتی اسکیم بنائی جائے گی۔
- پرائمری اسکولوں کی خواتین اساتذہ کو الیکٹرک اسکوٹر فراہم کیے جائیں گے۔

پیشہ ورانہ تعلیم اور ہنر کی ترقی

- تمام اضلاع میں 'ٹیکنیکل اور ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ' قائم کیے جائیں گے۔
- تمام ڈویژنوں میں 'سینک اسکول' قائم کیے جائیں گے۔
- 'خصوصی اسکل ڈویلپمنٹ، روزگار اور پرسنالٹی ڈیولپمنٹ کے مراکز' تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز پر کھولے جائیں گے، لڑکیوں کو خصوصی طور پر ہنرمند بنایا جائے گا۔ ہر سال 5 لاکھ نوجوانوں کو اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا جائے گا۔
- تمام ڈویژنوں میں 'نرسنگ اور فارماسسٹ ٹریننگ سینٹرز' قائم کیے جائیں گے۔

اعلیٰ تعلیم

- 'اسٹیٹ ایجوکیشن فنڈ' اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو رعایتی طلباء قرض فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ ایجوکیشن فنڈ بنایا جائے گا۔
- پریاگ راج شہر کو ملک کے 'ماڈل ایجوکیشن سٹی' کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- لکھنؤ یونیورسٹی کو وراثت، ثقافت اور فنون لطیفہ پر خصوصی زور دینے کے ساتھ دیگر تمام موجودہ فیکلٹیوں کو اپ گریڈ کر کے سیکھنے کے مرکز (سینٹر آف لرننگ) کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- 'تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز پر گورنمنٹ ڈگری کالجز بنائے جائیں گے'۔
- دیہی علاقوں میں پانچ علاقائی یونیورسٹیاں قائم کی جائیں گی۔
- HBTI اور UPTU کو سینٹر فار ایکسیلنس ٹیکنیکل یونیورسٹی کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- 'اسٹیٹ ریسرچ فنڈ' UGC کی طرح، ریاستی سطح کی یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کرنے والے طلباء کو گرانٹ فراہم کرنے کے لیے ایک 'ریاستی ریسرچ فنڈ' بنایا جائے گا۔
- 'لڑکیوں کے لیے تمام 18 منڈلوں میں ٹیچر ٹریننگ کورس سینٹر قائم کیے جائیں گے'۔

- مقامی طلبہ کومسابقتی امتحانات کے لیےکوچنگ فراہم کرنے کے لئے پسماندہ اضلاع میں 'دیہی کوچنگ ہب' تیار کیے جائیں گے۔
- 'ہیریٹیج انسٹی ٹیوٹ اسکیم' 50 سال سے زیادہ پرانے اسکولوں، کالجوں اور تعلیمی اداروں کے بنیادی ڈھانچے کواپ گریڈ کرنے اور گرانٹ فراہم کرنے کے لیے 'ہیریٹیج انسٹی ٹیوٹ اسکیم' متعارف کرائی جائے گی۔
- 'رہائشی ہاسٹلز' بڑے شہروں میں طلباء کے لیے ہاسٹل بنائے جائیں گے۔
- ریاستی بسوں میں طلباء کے لیے مفت سفری پاس جاری کیے جائیں گے۔
- 'یونیورسٹیوں اور کالجوں کے لیے بس سروس' تمام بڑے شہروں میں طلبہ کے لیے بس سروس شروع کی جائے گی۔
- خاندانی آمدنی کا سرٹیفکیٹ/ ذات کا سرٹیفکیٹ، اسکول/ کالج کے دستاویز گھر گھر پہنچانے کا انتظام کیا جائے گا۔

ترقی انسانی وسائل

- 'ریاست کے تعلیمی نظام میں تمام خالی آسامیوں کو ایک سال اور مختصر مدت کے اندر پُر کیا جائے گا۔ متواتر اور کنٹریکٹ بھرتی کا نظام بند کر دیا جائے گا۔'
- 'قومی اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق' تمام سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں گیپ انالائس اور کپیسٹی میں اضافہ کیا جائے گا۔
- 'نوجوانوں کو ماہانہ نقد ترغیب اور تحفظ' دور دراز کے دیہی اسکولوں میں کام کرنے والے نوجوان اساتذہ کو ماہانہ نقد مراعات اور ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔
- 'الیکشن ڈیوٹی جیسے غیر تعلیمی کام' سرکاری اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ پر لازمی نہیں کیا جائے گا۔

- شکشا میترا کی بحالی اور ٹریننگ پروگرام کو دوگنا کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔

شکشا متروں کے معاوضے میں اضافہ کیا جائے گا، شکشا متروں کے اعزازیہ میں 5000 روپے کا اضافہ کیا جائے گا اور انہیں تین سال کے اندر باقاعدہ سرکاری ملازمت دی جائے گی۔

- ’ایجوکیشن مینجمنٹ کیڈر کو موثر اور بدعنوانی سے پاک بنانے کے لیے نئے انداز میں دوبارہ منظّم کیا جائے گا۔‘
- ’خصوصی معاوضے کے پیکیج اور شکایات کے ازالے کے سیل بنا کر بی پی ایڈ تربیت یافتہ اساتذہ، انسٹرکٹرز، ریاضی اور سائنس کے جونیئر اسکول اساتذہ، اردو اساتذہ، بے روزگار گروپ، بی ٹی سی بے روزگار اساتذہ،108/ 102 ایمبولینس کارکنان، روزگار ملازمین، آنگن واڑی کارکنوں، ایم ڈی ایم رسوئیا کے مسائل کو حل کئے جائیں گے۔‘
- ’بلا معاوضہ اسکول اساتذہ کو بغیر فنانس کے 5000 روپے ماہانہ دیے جائیں گے۔‘

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی ایجوکیشن

- ’آن لائن ٹیلی ایجوکیشن‘ تمام پرائمری، سیکنڈری اسکولوں اور کوچنگ اداروں میں آن لائن ٹیلی ایجوکیشن دستیاب کرائی جائے گی۔
- تمام پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں وائی فائی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- ’موبائل ڈیجیٹل اور ملٹی میڈیا لائبریری‘ دیہی اسکولوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تمام اضلاع میں قائم کی جائیں گی۔
- ’لیپ ٹاپ ڈسٹری بیوشن اسکیم‘ ریاست کے ان تمام طلبہ کو لیپ ٹاپ دیے جائیں گے جنہوں نے 12 ویں جماعت پاس کی ہے۔
- ’خصوصی کمپیوٹر کوڈنگ لینگویج کورسز‘ ریاستی اسکولوں اور کالجوں میں کوڈنگ لینگویج کورسز شروع کیے جائیں گے۔

عوامی بہبود

- 'مفت پرائمری اور سیکنڈری تعلیم' بی پی ایل کنبوں کے طلباء کو مفت پرائمری اور سیکنڈری تعلیم فراہم کی جائے گی۔
- 'اربن یونیورسل اسکول واؤچر سسٹم'، شہری علاقے کے ہر طالب علم کے اکاؤنٹ میں 500 روپے ماہانہ (6000 سالانہ) DBT کے ذریعے بھیجے جائیں گے۔
- 'اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ' 5000 روپے کی حد کے ساتھ شروع کیا جائے گا۔
- 'دوپہر کے کھانے (مڈڈے مل) کی اسکیم کی بہتری اور توسیع' بچوں کی متوازن نشو ونما کے لیے مرکزی باورچی خانے کی تقسیم کا تصور متعارف کرایا جائے گا اور انہیں متوازن غذائی خوراک فراہم کی جائے گی۔
- 'بی پی ایل خاندانوں کے لیے تعلیمی انشورنس کور' کمانے والے والدین کی بدقسمتی سے موت کی صورت میں خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں کے لیے ایجوکیشن انشورنس کور سکیم لائی جائے گی۔
- 'ریاستی چیف منسٹر اسکالرشپ فنڈ' قومی اور بین الاقوامی سطح کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ حاصل کرنے کے اہل و ہونہار طلباء کے لئے چیف منسٹر اسکالرشپ فنڈ قائم کیا جائے گا۔

سماجی انصاف

مشن

- سماج وادی پارٹی کی حکومت دلتوں، اقلیتوں، خواتین اور بچوں کے خلاف 'گھناؤنے جرائم' کے تئیں 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی پر عمل کرے گی۔
- 'سماجی انصاف کمیشن' قائم کیا جائے گا جو غریب، معاشی طور پر کمزور، سماجی طور پر محروم اور پریشان لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے طریقے تجویز کرے گا۔

سماج وادی کینٹین اور گروسری اسٹور

- 'سماج وادی کینٹین اور گروسری اسٹور' تمام شہروں میں قائم کیے جائیں گے۔ اس کینٹین کے ذریعے غریب مزدوروں، تعمیراتی مزدوروں اور بے گھر افراد کو رعایتی نرخوں پر کھانا اور راشن فراہم کیا جائے گا۔ اس کینٹین میں 10 روپے میں 'سماج وادی تھالی' کا انتظام کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے ذریعے اتر پردیش کو بھوک کی پریشانی سے نجات دلائی جائے گی۔
- 'ریاست کے تمام بی پی ایل خاندانوں کو ہر سال دو ایل پی جی سلنڈر مفت دیئے جائیں گے'۔
- تمام دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ماہانہ ایک لیٹر پٹرول مفت دیا جائے گا۔
- تمام آٹو رکشہ ڈرائیوروں کو ماہانہ تین لیٹر پٹرول/ 6 کلو سی این جی مفت دی جائے گی۔

انتیودیا یوجنا

- گیہوں، چاول، دالوں اور کوکنگ آئل کی مفت تقسیم کے لیے انتودیا اسکیم کا دوبارہ آغاز کیا جائے گا۔
- 'پی ڈی ایس راشن کی تقسیم کی ہوم ڈیلیوری کے لیے انتظامات کیے جائیں گے'۔
- 'دستی ویسٹ مینجمنٹ کو ختم کر دیا جائے گا' اور ایسے اہلکاروں کو مشین چلانے کی ٹریننگ دی جائے گی تاکہ وہ دوسرے کام بھی کر سکیں۔

- تمام بڑے شہروں میں انتہائی غریب شہریوں کے لیے 'نائٹ ریسٹ شیلٹر ہوم' بنائے جائیں گے۔

مہاجر مزدور

- مہاجر مزدوروں کی مدد کے لیے X724 ہیلپ لائن نمبر قائم کیا جائے گا۔
- تمام بڑے شہروں میں مہاجر کارکنوں کو رعایتی نرخوں پر ڈارمیٹری رہائش کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- مہاجر کارکنوں کے لیے راشن کارڈ پورٹیبلٹی متعارف کرایا جائے گا۔
- 'ہیلتھ انشورنس پالیسی' مہاجر کارکنوں کے لیے ہیلتھ انشورنس پالیسی شروع کی جائے گی۔

کاریگر / کارکن

- 'دستکار/ ملازم پنشن' بوڑھی خواتین، مردوں اور معذوروں کو 18000 روپے سالانہ پر فراہم کی جائے گی۔
- کاریگروں/ کارکنوں کے انشورنس معاوضے کے لیے 10 لاکھ روپے یقینی بنائے جائیں گے۔ ملازمین/ کاریگروں کی آمدنی اور بہبود کمیشن خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے مزدوروں کے خاندانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے اور سروے کرنے کے لیے 'لیوینگ ویج اسکیم' کو نافذ کیا جائے گا۔
- 'شہری آواس یوجنا' بھیڑ والے شہری علاقوں میں موجودہ مکانات کو دوبارہ تیار کرنے کے لیے شہری ہاؤسنگ اسکیم لائی جائے گی۔
- 'ایم ایس ایم ای ریکوری پیکیج' مائیکرو انڈسٹری سے وابستہ متاثرہ ملازمین کے لیے 10000 کروڑ روپے کا پیکیج جاری کیا جائے گا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کا موثر جائزہ لے کر مائیکرو انڈسٹری کے کارکنوں اور کاریگروں کو ڈی بی ٹی کے ذریعے یک مشت مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

روزگار

- شہری روزگار گارنٹی ایکٹ منریگا کی طرز پر لایا جائے گا۔ تاکہ نوجوان مرد اور خواتین کم از کم روزگار اور آمدنی کو یقینی بنایا جائے جب تک کہ وہ ایک محفوظ پیشہ/نوکری حاصل کرنے کے قابل نہ ہو جائیں۔

- ’ہنرمند اور نیم ہنرمند کارکنوں کی کم از کم اجرت کا جائزہ اور قومی اصولوں کے مطابق کیا جائے گا۔‘

کسانوں کو بااختیار بنانا

- اتر پردیش کے تمام کسانوں کو چار سال یعنی 2025 تک قرض سے پاک کرنا ہمارا ہدف ہے۔
- ایک مؤثر اور جامع زرعی قرض ریلیف ایکٹ نافذ کیا جائے گا تاکہ کسانوں کو بار بار قرض معافی کا سہارا نہ لینا پڑے۔
- اس ایکٹ کے تحت ایک کمیشن بنایا جائے گا۔ یہ کمیشن ہر موسم میں مصیبت زدہ علاقوں اور 'نازک فصلوں' کی نشاندہی کرے گا اور متاثرہ کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کی سفارش کرے گا۔
- اس کی توسیع نہ صرف بینک قرضوں تک بلکہ نجی قرضوں تک بھی کی جائے گی۔
- کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے 0% سود کے ساتھ قرضوں کی ری شیڈولنگ، سود پر پابندی، مشکل حالات میں جزوی یا مکمل معافی کو شامل کیا جائے گا۔
- اس ایکٹ کے تحت تمام حقیقی کسانوں کو ادارہ جاتی قرض کی ضمانت دی جائے گی۔
- لون سویپ اسکیم کو بڑے پیمانے پر نافذ کیا جائے گا جس سے نجی قرضوں کو بنکوں کے قرضوں میں تبدیل کیا جائے گا۔
- اس ایکٹ کے تحت کسانوں کو مائیکرو انٹر پرینیور کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ جس سے کسانوں پر کم سے کم ذمہ داری ہوگی اور وہ دیوالیہ پن سے تحفظ کا فائدہ بھی حاصل کر سکیں گے۔
- 'بوڑھی خواتین، مردوں اور معذوروں کے لیے 18000 روپے سالانہ کسان پنشن کا انتظام کیا جائے گا۔‘
- ’قدرتی آفات سے ہونے والی اموات کے لیے کسان فنڈ کا بندوبست کیا جائے گا۔‘
- ’کسان بیمہ یوجنا‘ کو 10 لاکھ روپے تک یقینی بنایا جائے گا۔

خواتین کو با اختیار بنانا

- ضرورت مند بی پی ایل خاندانوں کی خواتین کی مدد کے لیے 18000 روپے سالانہ کی شرح سے 'سماج وادی پنشن یوجنا' دوبارہ شروع کی جائے گی۔
- 'سائیکل اور سولر ٹیبل لیمپ تقسیم کی اسکیم' نویں اور اس سے اوپر کی کلاس میں پڑھنے والی بیٹیوں کو دیا جائے گا۔
- حاملہ خواتین اور غذائی قلت کے شکار بچوں کے لیے 'حوصلہ پوشن مشن' دوبارہ شروع کیا جائے گا۔
- خواتین راشن کارڈ تمام بی پی ایل خاندانوں کو ایک سال کے اندر جاری کیا جائے گا۔
- 'زرعی اراضی کی منتقلی/ تصفیہ کے لیے سٹیمپ ڈیوٹی' کو خواتین استفادہ کنندگان کی صورت میں خاندانوں/ خونی رشتہ داروں کے لیے سٹیمپ ڈیوٹی کو کم کر کے 2% کر دیا جائے گا۔
- 'شوہر اور بیوی کے نام زمین کی مشترکہ ملکیت' فراہم کرنے کے لیے خواتین کو زمین کے حقوق اور پٹے فراہم کیے جائیں گے۔ خواتین ورثاء کے نام زمین کی تبدیلی جیسے اقدامات کے لیے خصوصی مہم چلایا جائے گا۔
- بی پی ایل خاندانوں کی خواتین کو ڈیلیوری پر 15000 کی گرانٹ دیا جائے گا۔
- بیواؤں، معذور اور یتیم لڑکیوں کی شادی کے لیے 2 لاکھ روپے اور ہاؤس گرانٹ کے بطور دیا جائے گا۔
- تمام شہروں میں آشا جیوتی کیندر قائم کیے جائیں گے۔

تعلیم

- 'لیپ ٹاپ تقسیم کی اسکیم' 12 ویں جماعت پاس کرنے والے ریاست کے تمام طلبہ کو لیپ ٹاپ دیے جائیں گے۔
- مسابقتی امتحانات کے لیے مقامی طلباء کو کوچنگ فراہم کرنے کے لیے پسماندہ اضلاع میں 'دیہی کوچنگ ہب' تیار کیا جائے گا۔

- بی پی ایل کنبوں کے طلباء کو مفت پرائمری اور سیکنڈری تعلیم فراہم کی جائے گی۔
- 'اربن یونیورسل اسکول واؤچر سسٹم' شہری علاقے میں ہر طالب علم کے اکاؤنٹ میں 500 روپے ماہانہ (6000 سالانہ) بھیجا جائے گا۔
- 'مڈ ڈے مِل اسکیم کی بہتری اور توسیع' بچوں کی متوازن نشوونما کے لیے مرکزی رسوئیا تقسیم کا تصور متعارف کرایا جائے گا اور انہیں متوازن غذائی خوراک فراہم کی جائے گی۔
- 'بی پی ایل کنبوں کے لیے تعلیمی انشورنس کور' کمانے والے والدین کی بدقسمتی سے موت کی صورت میں خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں کے لئے لایا جائے گا۔
- 'ریاست کے ہونہار طلباء کے لیے وزیر اعلیٰ اسکالرشپ فنڈ' قومی اور بین الاقوامی سطح کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ حاصل کرنے کے اہل طلبہ کے لئے وزیر اعلیٰ اسکالرشپ فنڈ قائم کیا جائے گا۔

صحت

- 'مفت بنیادی صحت کی دیکھ بھال اور کنسلٹنسی' 1.5 لاکھ سے کم سالانہ آمدنی والے خاندانوں کے لیے مفت پرائمری ہیلتھ کیئر اور کونسلنگ کا انتظام کیا جائے گا۔
- تمام حادثے/ایمرجنسی کیسز کے متاثرین کے لیے قریبی نجی/سرکاری اسپتال میں فوری علاج کا انتظام یقینی بنایا جائے گا اور اس کا خرچ ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔
- 'سی ایم ہیلتھ فنڈ' کینسر، کڈنی، ٹرانسپلانٹ جیسے مہنگے علاج والے ضرورت مند مریضوں کو گرانٹ فراہم کرنے کے لیے 'سی ایم ہیلتھ فنڈ' قائم کیا جائے گا۔

قبائل

- بنجارہ، بہلیہ، ناٹ اور سنپیروں کے گاؤں کی شناخت کر ان کی ترقی کی جائے گی۔

ضعیف العمر شہری

- تمام بزرگ شہریوں کے لیے مفت بس کا سفر۔
- 'کال سینٹرز اور اولڈ ایج ہوم قائم کیے جائیں گے' ان اولڈ ایج ہوم کو ٹرینڈ اور پیشہ ور افراد کے ذریعے چلایا جائے گا اور وہاں رہنے والوں کو گھر جیسی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔
- 'سماج وادی شرون یاترا' اسکیم دوبارہ شروع کی جائے گی۔
- پنشنرز کی تصدیق ان کے گھر کی دروازہ پر کی جائے گی۔

خواتین کو با اختیار بنانا

"عام ذہنی صلاحیتوں کی حامل عورت، مرد کی ساتھی ہے۔ اسے مرد کی ہر سرگرمی میں آزادی اور برابری کے ساتھ حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ مرد کی طرح عورت بھی اپنے شعبے کی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ حصہ دار ہے۔ یہ صرف پڑھنے لکھنے سے ہی نہیں بلکہ یہ فطری حالت ہونی چاہیے۔ یہ ایک حماقت ہے کہ جاہل اور نالائق مرد بھی صرف مرد ہونے کے سبب عورتوں پر برتری کا دعویٰ کرتے ہیں جس کے وہ نہ تو مستحق ہیں اور نہ ہی ہونا چاہیے۔ عورت کی حیثیت کی وجہ سے ہی ہماری بہت سی تحریکیں آدھے راستے میں ہی رہ جاتی ہیں۔"

- مہاتما گاندھی

پالیسی

- سماج وادی پارٹی کی حکومت خواتین، اقلیتوں اور دلتوں سمیت ہر شہری کے لیے 'ہیٹ کرائم' کے خلاف 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی'' کے لئے پابند عہد ہے۔
- اتر پردیش میں پولیس سمیت تمام سرکاری ملازمتوں میں خواتین کو 33% ریزرویشن دیا جائے گا۔ یہ ریزرویشن تمام زمروں جیسے جنرل، EWS،OBS،SC اور ST کے لیے لاگو ہوگا۔
- لڑکیوں کی تعلیم کے جی سے پی جی تک مفت کی جائے گی۔
- 'پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن مشن' کے تحت 2027 تک 12 ویں جماعت تک 100% داخلہ اور معیاری شرح خواندگی کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔
- 'جینڈر بجٹنگ' کو حکومتی پالیسیوں میں لاگو کیا جائے گا۔

تعلیم اور ہنر کی ترقی

- 'سائیکل اور سولر ٹیبل لیپ ڈسٹری بیوشن اسکیم' نویں جماعت آگے پڑھنے والی طالبات کو دی جائے گی۔
- لڑکیوں کے لیے سماج وادی رہائشی ماڈل اسکول تمام اضلاع میں تیار کیے جائیں گے۔
- تمام خواتین فرنٹ لائن ورکرز کو الیکٹرک اسکوٹر فراہم کیے جائیں گے۔
- سکل ڈویلپمنٹ، ایمپلائمنٹ اور پرسنالٹی ڈویلپمنٹ سنٹرز تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز پر کھولے جائیں گے، خصوصاً لڑکیوں کو ہنرمند بنایا جائے گا۔ ہر سال 2 لاکھ لڑکیوں کو اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا جائے گا۔
- تمام ڈویژنوں میں نرسنگ اور فارماسسٹ کے ٹریننگ سینٹرز قائم کیے جائیں گے۔
- لڑکیوں کو ٹیچر ٹریننگ کورس فراہم کرنے والے کالجس تمام 18 منڈلوں میں قائم کیے جائیں گے۔
- 'رہائشی ہاسٹل' بڑے شہروں میں طالبات کے لیے بنائے جائیں گے۔
- 'کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لیے بس سروس' تمام بڑے شہروں میں طالبات کے لیے شروع کی جائے گی۔
- طالبات کے لیے سرکاری بسوں میں مفت سفر۔
- 'لیپ ٹاپ کی تقسیم میں لڑکیوں کی 50% نمائندگی' ریاست بھر کی 12ویں جماعت کی پاس آوٹ بیٹیوں کے لئے لیپ ٹاپ ڈسٹری بیوشن اسکیم میں 50 فیصد نمائندگی دی جائے گی۔
- 'ریاست کے ہونہار لڑکیوں کے لیے چیف منسٹر اسکالرشپ فنڈ' قومی اور بین الاقوامی سطح کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ حاصل کرنے کے اہل لڑکیوں کے لئے ریاستی چیف منسٹر اسکالرشپ فنڈ قائم کیا جائے گا۔

روزگار

- خواتین اساتذہ کو ان کی پوسٹنگ کے لئے اختیار دیا جائے گا۔
- 'غیر تدریسی کام مثلاً انتخابی ڈیوٹی' سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والی خواتین اساتذہ پر لاگو نہیں کیا جائے گا۔
- شکشا متر کا معاوضہ دیگر دیہی خدمات کے برابر کیا جائے گا۔

- شکشامترا کی بحالی اور ٹریننگ پروگرام کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ شکشامتروں کے معاوضے میں اضافہ کیا جائے گا اور شکشامتروں کے اعزازیہ میں 5000 روپے کا اضافہ کیا جائے گا اور انہیں تین سال کے اندر باقاعدہ سرکاری ملازمت کا انتظام کیا جائے گا۔
- آشا کارکنوں کے لیے خصوصی بھرتی اور تربیتی مہم چلائی جائے گی۔ آشا کارکنان کو معاوضہ دیگر دیہی خدمات کے برابر دیا جائے گا۔
- 'صحت عامہ کے نظام (پبلک ہیلتھ سسٹم) میں پیرامیڈیکل اور نرسنگ سٹاف کی تعداد دوگنی کی جائے گی۔'
- 'ورکنگ ویمن ہاسٹل' بڑے شہروں میں بنائے جائیں گے۔

صحت

- 'مفت سینیٹری پیڈ تقسیم' دیہی علاقوں میں پرائمری ہیلتھ سنٹرز/سیکنڈری اسکولوں کے ذریعے تقسیم کیے جائیں گے۔
- 'حوصلہ پوشن مشن' حاملہ خواتین اور غذائی قلت کے شکار بچوں کے لیے مشن کو دوبارہ شروع کیا جائے گا۔
- حاملہ ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کے لیے الیکٹرک سکوٹر فراہم کیا جائے گا۔
- '102/108 ایمبولینس نیٹ ورک' کو جدید لائف سپورٹ سسٹم کے ساتھ زندہ کیا جائے گا اور اسے بڑھایا جائے گا۔

- 'پولیس فورس میں خواتین کے لیے خصوصی بھرتی مہم' چلائی جائے تاکہ ایک خودمختار خواتین پولیس یونٹ بنایا جا سکے۔
- یوپی پولیس فورس میں خواتین کو 33 فیصد نمائندگی دی جائے گی۔
- 'سیلف ڈیفنس ٹریننگ پروگرامز' تمام سکولوں اور اداروں میں تحصیل کی سطح پر وقفے وقفے سے منعقد کیے جائیں گے۔

- حکومت بننے کے ایک سال کے اندر تمام دیہاتوں میں سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون سرویلنس لگائے جائیں گے تاکہ ڈائل 100 /112 کے ذریعے نگرانی اور جواب (رِسپانس) کا بندوبست آٹومیٹک طریقہ سے ہو سکے۔
- UP-100 /112 کو حکومت نے خراب کر دیا ہے، اسے ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ گریڈ کر کے دوبارہ شروع کیا جائے گا اور 'رسپانس سسٹم' پوری ریاست میں 15 منٹ کے اندر کیا جائے گا۔
- وومن پاور لائن 1090 کو مضبوط کیا جائے گا اور ای میل اور واٹس ایپ کے ذریعے شکایات درج کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- 1090 ایپ میں جرائم کے حل، تفتیش کی پیش رفت اور جرائم کے حل کی رپورٹ کو ٹریک کرنے کے لیے سسٹم تیار کیا جائے گا۔
- 'اسپیشل وومن سیل' خواتین کے خلاف جرائم کی نگرانی اور روک تھام کے لیے ڈی جی پی کی سربراہی میں تشکیل دیا جائے گا۔
- تمام پولیس افسران کے ACR میں صنفی مساوات کی کارکردگی معلوم کرنے کے لیے لیے ایک اشاریہ (انڈیکس) ہوگا۔
- تمام اضلاع میں فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔
- 'آشا جیوتی کیندر' خواتین سے متعلق تمام مسائل کے 'ون اسٹاپ سولیوشن' کے لئے تمام اضلاع میں قائم کیے جائیں گے۔

حقوق اور فلاح و بہبود

- ایک سال کے اندر تمام بی پی ایل کنبوں کو خواتین راشن کارڈ جاری کیے جائیں گے۔
- خواتین استفادہ کنندگان کی صورت میں خاندان/خونی رشتہ داروں کو زرعی اراضی منتقل کرنے کے لیے مہر فیس کم کر کے 2% کر دی جائے گی۔

- خواتین کسانوں کو بھی مرد کسانوں کی طرح مکمل حقوق/ تعاون اور پہچان کو یقینی بنایا جائے گا۔ کسان گھرانوں کی سربراہی کرنے والی اکیلی خواتین کے لیے خصوصی اسکیمیں اور سپورٹ سسٹم تیار کیے جائیں گے۔
- خواتین کو زمین کے حقوق اور پٹے دیے جائیں گے، شوہر اور بیوی کے نام زمین کی مشترکہ ملکیت، اور خواتین ورثاء کے نام زمین کی منتقلی جیسے اقدامات کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔
- 'سماج وادی پنشن اسکیم' ضرورت مند بی پی ایل خاندان کی خواتین کی مدد کے لیے 18000 روپے سالانہ کی شرح سے سماج وادی پنشن یوجنا دوبارہ شروع کی جائے گی۔
- 15000 روپے بی پی ایل خاندانوں کی خواتین کو ڈیلیوری کے وقت دیا جائے گا۔
- ''کنیا ودیا دھن'' اسکیم- 12 ویں پاس لڑکیوں کو 36000 کی یکمشت رقم دی جائے گی۔
- بیوہ، معذور اور یتیم لڑکیوں کی شادی کے لیے 2 لاکھ کی گرانٹ اور ایک مکان دیا جائے گا۔'
- تیزاب اٹیک سے متاثر خواتین کو بحالی کا پیکج دیا جائے گا۔
- بی پی ایل خاندان کی خواتین کو مفت پریشر ککر دیا جائے گا۔

انٹرپرینیورشپ اور مائیکرو انٹرپرائزز

- اسٹیٹ مائیکروفنانس بینک قائم کیا جائے گا تاکہ خواتین کاریگروں اور خواتین دست کاروں کو آسان اور بنا گارنٹی کے لون دیا جا سکے۔ آسان اور غیر ضمانتی قرضوں کی فراہمی کے عوض میں بینکوں کا اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے کریڈٹ گارنٹی فنڈ بنایا جائے گا۔
- 'خواتین مائیکرو انٹرپرینیورز' کو اس پالیسی کے تحت خصوصی مراعات فراہم کی جائیں گی اور حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ اس سے کاروباری خواتین کے لیے ایک صحت مند ماحولیاتی نظام تیار کرنے میں مدد ملے گی۔
- 'خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس' سیاحت اور ای کامرس پلیٹ فارم کے ذریعے مقامی دستکاری اور روایتی کھانے کی مصنوعات کو فروغ دینے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس قائم کیے جائیں گے۔ پانچ سال کے اندر تین لاکھ سیلف ہیلپ گروپس بنانے کا ہدف مقرر کیا جائے گا۔

- خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ کے ساتھ کام کرنے والے ریسورس پرسن کو وقت کی حد کے اندر ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- **'مائیکرو کامدھینو اسکیم'** خواتین ڈیری آپریٹرز کے لیے خصوصی مراعات کے ساتھ 'مائیکرو کامدھینو اسکیم' شروع کی جائے گی۔

مزدوروں کو با اختیار بنانا

سماج وادی پارٹی اتر پردیش میں غیر ہنر مند اور ہنر مند کارکنوں کے لیے ایک روشن، محفوظ، خوشحال اور باوقار مستقبل کا آغاز کرے گی۔ ہمارا مشن درج ذیل کو یقینی بنانا ہے:

- تمام کارکنوں کے لیے محفوظ روزگار اور خوشحالی
- محفوظ اور صحت مند کام کا ماحول
- ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہوکر خود احترام

کارکن روزگار اور حقوق

ڈائل 1890 مزدور پاور لائن قائم کی جائے گی۔ یہ اتر پردیش اور اتر پردیش کے باہر کام کرنے والے مہاجر مزدوروں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کرے گا۔

- پرواسی مزدور کارڈ اسکیم شروع کی جائے گی۔ اس ہیلپ لائن اور کارڈ کے ذریعے پورے صوبہ کے مزدور حکومت سے درج ذیل مدد اور حل حاصل کرسکیں گے۔

  کام کی جگہ پر صحت اور حفاظت کی خلاف ورزیوں کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

  کام کی جگہ پر کسی بھی امتیازی سلوک کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

  اپنے آجر کے خلاف بلا معاوضہ اجرت اور بدسلوکی کی شکایات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

  کام کی جگہ وغیرہ پر حادثات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

  اتر پردیش کے صنعتی مرکز کانپور میں اٹھارہ نوے کا ہیڈ کوارٹر بنایا جائے گا۔

- مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کو قانونی حق بنایا جائے۔ اس قانون کے تحت خواتین کو بھی ان کے ہم منصب مردوں کے برابر تنخواہ ملے گی۔

- ’غیر ہنر مند اور نیم ہنر مند کارکنوں کے لیے کم از کم اجرت کا جائزہ لیا جائیگا اور اسے قومی اصولوں کے مطابق بنایا جائے گا‘
- لیبر سیس کو معقول بنایا جائے گا۔ اس فنڈ کو مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے محفوظ رکھا جائے گا۔
- مقررہ مدت کے مزدوروں یعنی کنٹریکٹ مزدوروں کو بغیر کسی استثنیٰ کے تمام شعبوں اور اداروں میں ان کی ملازمت کی مدت کے لیے مستقل ملازمین کے برابر اجرت دی جائے گی۔
- سماج وادی پارٹی کی حکومت کنٹریکٹ ٹیمپلیٹ کو معیاری بنائے گی جس پر عمل کرنے کی ضرورت ہوگی اور ایسے کارکنوں کی خدمات حاصل کرتے وقت تمام ٹھیکیداروں/آجروں کو سرکاری آن لائن پورٹل پر رجسٹر کیا جائیگا .
- 'صفائی کا عملہ ' کو سرکاری ملازمین کے طور پر پہچانا جائے گا جہاں ممکن ہو اور جہاں نہ ہو وہاں انہیں ان کے معاہدے کی مدت کے لیے سرکاری ملازمین کی طرح تنخواہ اور مراعات دی جائیں گی۔
- اربن ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ لایا جائے گا، اس کے ذریعے نوجوانوں اور خواتین کی مدد کی جائے گی۔ جب تک کہ وہ مستقل ملازمت/کاروبار حاصل کرنے کے قابل نہیں ہو جاتے ان کی کم از کم آمدنی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- تمام شہروں میں سماج وادی کینٹین اور گروسری اسٹور قائم کیے جائیں گے۔ یہاں غریب مزدور، تعمیراتی مزدوروں اور بے گھر افراد کو رعایتی قیمت پر کھانے اور راشن کا انتظام کیا جائے گا۔ یہاں دس روپے میں ’سماج وادی تھالی‘ کا انتظام کیا جائے گا۔
- مینوئل ویسٹ مینجمنٹ کو ختم کر دیا جائے گا اور ویسٹ ہینڈلرز کو دیگر کاموں کے لیے ہنر والی مشینیں استعمال کرنے کی ٹریننگ دی جائے گی۔
- وومن لیبر فورس کی شرکت (FLFP) سماجوادی حکومت کی ترجیح ہوگی۔
- 50 سے زائد مزدوروں کو روزگار دینے والے تمام اداروں میں خواتین کے بیت الخلاء کریش لازمی کیے جائیں گے۔

- تعمیراتی مزدوروں کے بچوں کے لیے موبائل اسکول بنائے جائیں گے۔
- کارکنوں کو سائیکلیں تقسیم کرنے کی اسکیم لائی جائے گی۔

مہاجر مزدور

- تمام بڑے شہر جن میں اتر پردیش کے مہاجت مزدور موجود ہیں وہاں 'یو پی ہاؤس' کی تعمیر کر کے رعایتی شرح پر ہاسٹل میں رہائش فراہم کی جائے گی۔
- مہاجر مزدوروں کے لیے راشن کارڈ پورٹیبلٹی کی شروعات کی جائے گی۔
- مہاجر مزدوروں کے لیے ہیلتھ انشورنس پالیسی شروع کی جائے گی۔
- آٹو رکشا کے لیے پرمٹ فیس کو معقول بنانا۔

کاریگر / کارکن

- 'کاریگر/ ملازم پنشن' بوڑھی خواتین، مردوں اور معذوروں کو 18000 روپے سالانہ پنشن دیا جائے گا
- کاریگر/ کارکن انشورنس معاوضہ کی رقم 10 لاکھ روپے کو یقینی بنایا جائے گا۔
- سالانہ بنیادوں پر آمدنی کو بہتر بنانے کے لیے سروے اور طریقے تجویز کرنے کے لیے کمیشن برائے ورکر/ کاریگر انکم اینڈ ویلفیئر قائم ہوگی، یہ کمیشن خط غربت سے نیچے کے کام کرنے والے خاندانوں کے لیے 'جیوت مزدوری یوجنا' بھی تیار کرے گا۔

مزدور قانون میں اصلاحات

'کچھ لیبر قوانین سے عارضی چھوٹ آرڈیننس 2020، جو اتر پردیش میں زیادہ تر لیبر قوانین کو 3 سال کی مدت تک نافذ کرنے کے لیے اہل نہیں بناتا ہے، کیونکہ یہ مزدور مخالف اور غیر آئینی ہے۔ سماج وادی حکومت محنت کشوں اور صنعت کاروں کے لیے کام کرنے کا صحت مند ماحول پیدا کرنے کے لیے معقول اور مزدور کے حق والے قوانین لائے گی۔ یونین لیبر کوڈ اتر پردیش میں لاگو نہیں ہوگا۔

ان سخت دفعات کو اتر پردیش میں لاگو نہیں کیا جائے گا۔100 ملازمین کی حد برقرار رکھی جائے گی اور ہڑتال کے لیے دو ہفتے کے پیشگی نوٹس کی شرط کو صرف پبلک یوٹیلیٹی سروسز تک محدود رکھا جائے گا۔

پبلک سیکٹر یونٹس

'سماج وادی حکومت نوکریوں اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے ریاست کے پبلک سیکٹر یونٹس کی تنظیم نو کرے گی اور دوبارہ سرمایہ کاری کرے گی۔'

نظام قانون

پالیسی

- 'ریاستی لاء اینڈ آرڈر پالیسی - 2022' کے ذریعے ایک مضبوط، لبرل اور جوابدہ پولیس نظام تیار کیا۔ یہ پالیسی انسانی اور عوام دوستی کے موافق ماحول سازی میں عمدگی پیدا کرنے پر خصوصی زور دے گا۔
- سماج وادی پارٹی کی حکومت ریاست کے ہر شہری خاص طور پر 'خواتین، اقلیتوں اور دلتوں کے خلاف منظّم جرائم' اور 'ہیٹ کرائم' کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کرے گی۔
- 'اسٹیٹ کرائم ریکارڈ بیورو' ریاست میں جرائم پر نظر رکھنے کے لیے قائم کیا جائے گا۔ کرائم کنٹرول کی سمت میں Artificial intelligence اور مشین لرننگ ٹیکنک کا استعمال کرتے ہوئے پرانے ڈیٹا کو ڈیجیٹل بنایا جائے گا۔

بنیادی ڈھانچہ

- ریاست کے تمام تھانوں میں سہولیات اور خدمات کو اپ گریڈ کیا جائے گا تا کہ پولیس والوں کے حوصلے بلند ہوں اور شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم ہوسکیں۔
- تمام تھانوں میں ہائی ٹیک انفراسٹرکچر تیار کیا جائے گا۔
- سی ایس آر فنڈنگ ماڈل کے تحت تمام بڑے شہروں میں نئے پولیس اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔
- سائبر کرائم کنٹرول کے لیے تمام اضلاع میں سائبر یونٹس قائم کیے جائیں گے۔

ترقی انسانی وسائل

- پولیس فورس میں پولیس اسٹیشن کی سطح پر آسامیوں اور کیپیسٹی کا جائزہ لیا جائے گا اور اسامیوں کو معمول کے مطابق پُر کیا جائے گا۔
- 'یو پی پولیس میں تمام آسامیاں حکومت کے قیام کے ایک سال کے اندر پُر کی جائیں گی۔'
- پولیس فورس میں خواتین کی بھرتی کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی تا کہ خواتین کا ایک آزاد پولیس یونٹ قائم کی جا سکے۔
- پولیس سروس میں نئی بھرتی کے بعد ٹریننگ لازمی ہوگی اور موجود کرمیوں کے لیے مڈ کیریئر ٹریننگ لازمی ہوگی۔
- پولیس ٹریننگ کالجز کو اپ گریڈ کیا جائے گا اور ان کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جائے گا۔ اس کے لیے آرٹیفیشیل انٹیلجنس، فارنسک ٹیکنالوجی، ڈیٹا اینالیٹکس، تفتیشی ٹیکنالوجی جیسے وسائل سے لیس کیا جائے گا۔
- پولیس اہلکاروں کو ان کی سروس کے دوران ترقی کے تین مواقع دیئے جائیں گے۔
- ہفتہ وار تعطیلات کے ساتھ پولیس کے لیے ورکنگ ٹائم متعین کیے جائیں گے۔
- جونیئر پولیس اہلکاروں کو ان کے آبائی ضلع کے قریب تعینات کرنے کی اجازت دی جائیگی۔
- پولیس فورس کے لیے ہاؤسنگ، تعلیم اور صحت کی سہولیات کو بڑھانے اور اپ گریڈ کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔
- گاؤں کے چوکیداروں اور ہوم گارڈز کی تنخواہ کو معقول بنایا جائے گا۔

معلومات اور ٹیکنالوجی

- حکومت کے قیام کے ایک سال کے اندر تمام دیہاتوں اور شہروں میں سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون نگرانی کا نظام قائم کر دیا جائے گا۔ انھیں ڈائل 100 / 112 کے ساتھ منسلک کیا جائیگا تا کہ قریبی ریسپانس گاڑی کے ذریعے آٹو میٹک مانیٹرنگ کر جواب دیا جا سکے۔
- UP-112/100 کا جائزہ لے کر اسے ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ گریڈ کیا جائے گا اور ریسپانس سسٹم کو دوبارہ سے 15 منٹ کے اندر یقینی بنایا جائیگا۔
- ویمن پاور لائن 1090 کو مضبوط بنایا جائے گا اور ای میل اور واٹس ایپ کے ذریعے ایف آئی آر فائل کرنے کی سہولت مہیا کی جائے گی۔
- جرائم کی پیشگی خبر گیری اور اس کی مؤثر روک تھام کے لیے آرٹیفیشیل انٹیلجنس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔
- یوپی کے این آر آئی کے لیے یوپی این آر آئی ہیلپ لائن قائم کی جائے گی۔

عوامی بہبود

- سی ایم پبلک سیفٹی سیل تشکیل دی جائیگی تا کہ جرم کا جلد سے جلد پتہ لگا کر فوری انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔
- سماج وادی پارٹی کی حکومت تمام تھانوں اور تحصیلوں کو کرپشن فری بنائے گی۔
- حکومت سازی کے تین ماہ کے اندر پبلک پراسیکیوٹر کی بھرتی کیے جائیں گے۔
- تمام سرکاری وکیلوں کی ٹریننگ اور ان کی کارکردگی کی جانچ کے لیے خصوصی اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔
- 'خصوصی خواتین سیل' (اسپیشل وومن سیل) خواتین کے خلاف جرائم کی نگرانی اور روک تھام کے لیے ڈی جی پی کی سربراہی میں تشکیل دیا جائے گا۔

- خوراک اور ادویات میں ملاوٹ کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔
- زمینوں پر قبضے جیسے جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ دیہی علاقوں میں تالابوں کو قبضہ سے آزاد کرایا جائے گا۔

پبلک انفراسٹرکچر

پانی

- 'کلین ڈرنکنگ واٹر مشن' تالابوں، گیلی زمینوں اور قدرتی ندیوں اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے چینلز کو زندہ کرنے سمیت کئی اقدامات کر کے تمام گاؤں اور شہروں میں پینے کے پانی کا نظم کیا جائیگا۔
- 'اترپردیش ریور مشن' کیچمنٹ بیسن میں آلودگی اور زمین کے استعمال میں تبدیلی کے خلاف روک تھام کے اقدامات کے ذریعے دریاؤں میں لاعلاج سیوریج اور فضلہ کے بہاؤ کو روکنے کے لیے اترپردیش میں سبھی ندیوں اور دھاراؤں کو زندہ کیا جائے گا۔
- سوکھے ہوئے دریاؤں اور آبی ذخائر کو بحال کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔

سڑکیں

- ہم پرعزم ہیں کہ پورے اترپردیش میں ایکسپریس وے کا نیٹ ورک ایک مقررہ وقت میں تیار کرکے اسے عوام کے لیے وقف کریں گے۔
- 2024 تک تمام اضلاع میں فور لین روڈ نیٹ ورک اور ضلعی ہیڈکوارٹرز سے مربوط کرنے کے انتظامات کیے جائیں گے۔
- تمام گاؤں کو سڑکوں سے جوڑا جائے گا اور اندرون گاؤں کی سڑکوں کو RCC سے جوڑا جائے گا۔
- اترپردیش کے تمام گاؤں کو سائیکل ہائی وے نیٹ ورک سے جوڑا جائے گا۔

بجلی

- تھرمل، بائیو اور سولر انرجی کے متوازن مرکب کے ساتھ اترپردیش کو بجلی کی پیداوار میں خودمختار بنایا جائے گا۔
- پاور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی مرمت اور لائن لاس کو مقررہ اصولوں کے اندر لایا جائے گا۔

- تمام گاؤں کو گھریلو اور زرعی/تجارتی فیڈر لائنوں سے جوڑا جائے گا۔
- تمام گاؤں میں سولر اسٹریٹ لائٹس لگائی جائیں گی۔
- ریاست بھر میں 24x7 بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- متبادل پاور جنریشن پلانٹس کے لیے خریدی گئی زمین پر 100% سٹامپ ڈیوٹی معاف کی جائے گی۔
- 'شمسی توانائی سے بجلی کی پیداوار' نئے پاور پراجیکٹس کے لیے ایک ترجیحی میدان ہوگا۔
- تمام گرین فیلڈ پروجیکٹوں کی 'گیگا فیکٹری' سے بجلی پیدا کرنے والی ٹیکنالوجی کو فعال بنانے پر حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- روف ٹاپ سولر یونٹس کو بڑھاوا دیا جائے گا اور نیٹ میٹرنگ کو دوبارہ شروع کیا جائے گا۔
- زرعی آبپاشی کے لیے بجلی مفت فراہم کی جائے گی۔
- گھریلو صارفین کے لیے 300 یونٹ تک بجلی مفت کی جائے گی۔
- دیہی علاقوں میں قائم کولڈ سٹوریج، کولڈ چین اور فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے لیے بجلی فیسوں کو معقول بنایا جائے گا۔
- ایگریکلچر ویسٹ اور سالڈ ویسٹ سے بجلی پیدا کرنے والے یونٹ گاؤں کے بیچ میں قائم کیے جائیں گے۔ تاکہ کسان پرالی جلانے سے بچ سکیں، جس سے فضائی آلودگی پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ سالڈ ویسٹ کی مقدار میں بھی کمی آئے گی۔ اس سے پیدا ہونے والی بجلی کلسٹر کمیونٹی کو مفت فراہم کی جائے گی۔
- ڈسکامس کی تنظیم نو کی جائے گی اور انہیں تجارتی اعتبار سے قابل عمل بنایا جائے گا۔
- تمام دیہاتوں اور شہروں میں مفت وائی فائی زون بنائے جائیں گے۔

مائیکرو چھوٹے اور متوسط کاروباری ادارے

'ترقی کا انجن'

سماج وادی پارٹی کی حکومت ریاست میں MSME سیکٹر کو دوبارہ زندہ کرے گی اور اس کی حوصلہ افزائی کرے گی اور 'ترقی کے انجن' کے طور پر اسے تبدیل کریگی تاکہ 2027 تک ریاست میں ایک کروڑ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔

پالیسی، مراعات اور 'ایز آف ڈوئنگ بزنس'

- 'MSME پالیسی 2022' ریاست میں 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' (کاروبار کرنے میں آسانی) کو فروغ دے گی اور 'انسپکٹر راج' کے جبر کو ختم کرتے ہوئے اجازتوں/لائسنسوں کی وقت پر آن لائن تجدید کو یقینی بنائے گی۔
- 'ٹائم باؤنڈ سنگل ونڈو اور سنگل روف کلیئرنس' اس پالیسی کے تحت نئی اور پرانی یونٹس کو یقینی بنایا جائے گا۔
- 'خواتین مائیکرو انٹرپرینیورز' کو اس پالیسی کے تحت خصوصی مراعات کی فراہمی اور حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ اس سے خواتین کاروباریوں کے لیے ایک صحت مند ماحولیاتی نظام تیار کرنے میں مدد ملے گی۔
- صنعتی علاقے کی زمین کو یک مشت ادائیگی کے آپشن کے ساتھ فری ہولڈ کیا جائے گا۔
- 'لینڈ ڈویلپمنٹ فیس معاف کر دی جائے گی۔' گرین فیلڈ پروجیکٹس کے لیے لینڈ ڈویلپمنٹ فیس معاف کر دی جائے گی۔
- 'مائیکرو سیکٹر کو ری-کلاسیفائیڈ کیا جائیگا اور ایک خصوصی مائیکرو انٹرپرائزز سیل بنایا جائے گا' تاکہ مائیکرو انٹرپرائزز تک زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔
- 'ناکارہ یونٹس کی بحالی' اس پالیسی میں ناکارہ یونٹس کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔

- 'یو پی اسٹیٹ انڈسٹریل سیکورٹی فورس' بنا کر ریاست کی تمام صنعتی اکائیوں کو سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔

انفراسٹرکچر

- 'ہائی ٹیک اسپیشل ایکسپورٹ زون' زراعت اور دستکاری کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے اور پوروانچل ایکسپریس وے کے کنارے قائم کیا جائے گا۔
- ''انفراسٹرکچر' ریاست کے تمام موجودہ صنعتی علاقوں میں بنیادی ڈھانچہ مثلاً سڑکوں، ویسٹ مینجمنٹ، متبادل پاور گرڈ، گرین ٹیکنالوجی، سستی رہائش اور پانی کے تحفظ کو زندہ اور تیار کریں۔
- 'دیہی صنعتی مرکز' مقامی سطح پر روزگار پیدا کرنے کے لئے پسماندہ اضلاع میں بنائے جائیں گے۔
- صنعتوں میں استعمال ہونے والی بجلی کی فیس کو معقول بنایا جائے گا۔

اختراع/ تجدید

- 'ٹیک انکیوبیشن سینٹرز' اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے اور ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے قائم کیے جائیں گے۔
- سبز اور ماحول دوست ٹیکنالوجی کی طرف منتقل ہونے والی صنعتوں کو یک مشت ترغیبی رقم دی جائے گی۔
- 'بایو ایتھنول/ ماحول کے موافق ایندھن' دیگر آلودگی پھیلانے والے ایندھن کے بجائے ماحول دوست ایندھن استعمال کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔

مالیات

- اسٹیٹ مائیکروفنانس بینک قائم کیا جائے گا تا کہ مائیکرو انٹر پرینیورز، کاریگروں اور دستکاروں کو آسان اور بنا گروی کے قرضے فراہم کیے جاسکیں۔ ان قرضوں میں ایک معقول موقوف مدت بھی شامل ہوگی۔ آسان اور بنا گروی رکھے قرضوں کی فراہمی میں بینکوں کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے ایک 'کریڈٹ گارنٹی فنڈ' بھی ہوگا۔

مارکیٹنگ اور برانڈنگ میں تعاون

- 'روایتی MSME کلسٹرز' اتر پردیش کے تمام بڑے شہروں میں قائم کئے جائیں گے۔ جہاں 'مرکزی سویدھا کیندر'، فلیٹ ریٹ پر بجلی سپلائی، خام مال بینک، ڈسپلے مارٹ اور ای کامرس سے چلنے والا مارکیٹنگ سسٹم ہوگی۔ ان کلسٹروں کو ریاست میں 'آرٹیزن مارکیٹس' قائم کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔
- 20 آرٹیزن کوآپریشن گروپ (آئی پی او) ہر ضلع میں قائم کیے جائیں گے یعنی پورے اتر پردیش میں 1500 گروپ۔
- اس نظام سے کاریگروں کو 'اکانومی آف اسکیل' اور اچھی قیمت ملے گی۔
- 'کاریگر سیلف ہیلپ گروپس' سیاحت اور ای کامرس پلیٹ فارم کے ذریعے مقامی دستکاری کو فروغ دینے کے لیے کاریگر سیلف ہیلپ گروپس قائم کیے جائیں گے۔ یہ دلالوں کو ہٹا کر حقیقی کاریگروں کو زیادہ سے زیادہ منافع دینے میں مدد کرے گا۔
- مقامی صنعتوں سے پرائس پریارٹی سسٹم اور کنٹریکٹ پروکیورمنٹ سسٹم کو بحال کیا جائے گا۔

سماجی بہبود

- 'کاریگر/ملازم پنشن' غیر منظّم شعبوں کی بوڑھی خواتین، مردوں اور معذوروں کو 18000 روپے سالانہ پنشن دی جائے گی۔
- کاریگروں/کارکنوں کے انشورنس معاوضے کے لیے 10 لاکھ روپے یقینی بنائے جائیں گے۔

- 'ورکر/آرٹیزن انکم اینڈ ویلفیئر کمیشن' جو خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے مزدوروں کے خاندانوں کی آمدنی کی بہتری اور سروے کے لئے قائم کیا جائے گا۔ یہ کمیشن بی پی ایل خاندانوں کے لیے 'لیونگ ویج اسکیم' کے لیے رہنما خطوط فراہم کرے گا۔

شہر کی بنیاد پر نظام

فیروز آباد

- 'گلاس ریسرچ سنٹر' قائم کیا جائے گا تاکہ یہاں واقع یونٹس کو عالمی ٹیکنالوجی کی معلومات مل سکیں اور ایکسپورٹ منڈی میں کامیابی حاصل کر سکیں۔
- 'گیس سپلائیر صنعتوں' کو ان کی اصل ضرورت کے مطابق گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔
- شیشے کی صنعت میں کام کرنے والے کاریگروں کے لیے حفاظتی پروٹوکول تیار اور نافذ کیے جائیں گے۔

مرادآباد

- مرادآباد شہر کے چاروں طرف 40 کیلومیٹر کے علاقے کو صنعتی ترقی زون (انڈسٹریل ڈیولپمنٹ زون) کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- اسپیشل اکنامک زون کے اندر خام مال بینک تیار کیا جائے گا۔
- 'ای ویسٹ کے انتظام کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ سنٹر' قائم کیا جائے گا۔ مذکورہ کاروبار میں مصروف مائیکرو انٹرپرینیورز کو ٹریننگ دی جائے گی اور انہیں ماحول موافق تکنیکی اختیارات فراہم کیے جائیں گے۔

پریاگ راج

- پریاگ راج کے لیے سیاحت کو ایک چیمپئن صنعت کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ آکسفورڈ اور کیمبرج کی طرز پر 'ایجوکیشن ٹورازم ڈیولپمنٹ اینڈ مینجمنٹ پلان' کو نافذ کیا جائے گا۔

قنوج

- 'اروما پارک' کے انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔
- 'رامیٹریل بینک' تیار کیا جائے گا۔
- پرفیومریز کے لیے گیس پر مبنی ٹیکنالوجی تیار کی جائے گی۔ جو اس صنعت کے لیے بھی بہتر ہے۔
- 'پرفیوم ٹیکنالوجی کورس' مقامی کالجوں میں شروع کیا جائے گا۔

سہارنپور

- 'انٹرنیشنل ایکسپو مارٹ' سہارنپور میں قائم کیا جائے گا۔

وارانسی

- 'ساڑی ڈیزائن سینٹر' قائم کیا جائے گا۔

کانپور

- جاجماؤ کو صنعتی علاقہ قرار دیا جائے گا۔
- '200MLD موقوف ETP' جاجماؤ میں قائم کیا جائے گا۔
- 'ٹیکنالوجی اینڈ سکل ڈویلپمنٹ سینٹر' قائم کیا جائے گا۔
- مندرجہ بالا شہروں کی طرح ہی آگرہ، علی گڑھ، میرٹھ، غازی آباد، نوئیڈا، مظفرنگر، بریلی، فرخ آباد، گورکھپور، جھانسی میں بھی شہری صنعتوں کے لیے سہولیات تیار کی جائیں گی۔

شہری ترقی

- سماج وادی حکومت 'پائیدار شہری ترقی' کے ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ جس سے اتر پردیش کی 'منفرد ثقافتی شناخت اور تخلیقی انضمام کو تقویت ملے گی۔

پانی

- 'صاف پانی مشن' 10 لاکھ سے زیادہ آبادی والے تمام بڑے شہروں میں 24X7 پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بارش کے پانی کا تحفظ اور آبی ذخائر کے مسائل کا حل

- تمام بڑے شہروں میں رین واٹر ہارویسٹنگ کو لازمی قرار دیا جائے گا۔ واٹر لاگنگ، باڑھ اور آب نکاسی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

سڑک

- بندیل کھنڈ ایکسپریس وے اور گنگا ایکسپریس وے کو 2024 تک مکمل کر کے آمد ورفت کے لئے عوام کے لیے وقف کر دیا جائے گا۔
- تمام اضلاع کو فور لین سڑکوں کے نیٹ ورک سے 2024 تک جوڑ دیا جائے گا۔
- شہروں کے اندر تمام سڑکوں کی توسیع اور جہاں ضرورت ہو فلائی اوور کی تعمیر کی جائے گی۔
- تمام بڑے شہروں میں ٹریفک کنٹرول کے لیے آرٹیفیشیل انٹیلیجنس ٹیکنالوجی کا انتظام کیا جائے گا۔

بجلی

- توانائی کی پیداوار کے میدان میں اتر پردیش کو خود کفیل بنایا جائے گا۔ اس میں دھرمل، بائیو اور سولر پاور کے متوازن مرکب کو مدنظر رکھا جائے گا۔
- 'پاور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک' کی راہ میں درپیش مسائل کو دور کر کے لائن لاس کو کم کیا جائے گا۔
- پوری ریاست میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- متبادل توانائی پیدا کرنے والے پلانٹ لگانے کے لیے خریدی جانے والی زمینوں کو سٹیمپ ڈیوٹی سے آزاد کیا جائے گا۔
- سولر ایز جی سسٹم کو توانائی پیداوار کے شعبے میں ترجیحی ترتیب میں سرفہرست رکھا جائے گا۔
- تمام گرین فیلڈ صنعتی منصوبوں کی حوصلہ افزائی کے لیے گیگا فیکٹری اور پاور جینریٹنگ ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی۔
- روف ٹاپ سولر یونٹس کو ترغیب دی جائے گی اور amp، نیٹ میٹرنگ کو دوبارہ متعارف کرایا جائے گا۔
- 'گھریلو استعمال کے لیے 300 یونٹ بجلی مفت دی جائے گی'۔

میٹرو

- آگرہ، الہ آباد، کانپور اور دیگر تمام بڑے شہروں میں میٹرو پروجیکٹس کو 2024 تک ایکٹیو کیا جائے گا۔

ہوائی ٹریفک

- یوپی کے بڑے شہروں کو ہوائی جہاز اور ہیلی کاپٹر خدمات سے جوڑا جائے گا۔

ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ (دریا کے سامنے کی ترقی)

- آگرہ، الہ آباد، مرادآباد، بریلی، ہنڈن، متھرا اور وارانسی میں بین الاقوامی معیار کے مطابق دریا کے سامنے کی ترقی کی جائے گی۔

سٹی فاریسٹ اور پارک

- تمام اضلاع کے شہروں میں سٹی فاریسٹ اور پارکس بنائے جائیں گے۔

پبلک لائبریریاں

- لکھنؤ اور پریاگ راج میں جدید ترین ٹیکنالوجی سیمز ین پبلک لائبریریاں قائم کی جائیں گی۔

گرین فیلڈ ٹاؤن شپ

- آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے اور پوروانچل ایکسپریس وے پر دونئی گرین فیلڈ ٹاؤن شپ تیار کی جائے گی۔

آلودگی پر قابو

- شہری آلودگی سے جنگی سطح پر نمٹنے کے لیے شہر کے لیے مخصوص انتظامی منصوبہ تیار کر کے نافذ کیا جائے گا۔
- الیکٹرک گاڑیوں کی خریداری کے ذریعے صارفین کو راغب کر کے شہری آلودگی کے مسئلے سے نمٹا جائے گا۔

ویسٹ مینجمنٹ

- 'سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم' 1 لاکھ سے زیادہ کی آبادی والی تمام شہروں میں لاگو کیا جائے گا۔
- 'تمام شہروں میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس چلائے جائیں گے' 1 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں میں گندے پانی کو بغیر کسی ٹریٹمنٹ کے دریاؤں میں بہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
- 'ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ' کو فروغ دیا جائے گا۔

کم قیمت شہری مکانات اور کچی آبادیوں کا خاتمہ

- سب کے لیے سستے مکانات دستیاب کرائے جائیں گے۔
- 'گرین بلڈنگ ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ' قائم کیا جائے گا۔اس سے شہری اتر پردیش میں کم لاگت والے کے ماحول موافق عمارت کی تعمیر کو تحریک ملے گی۔
- 'گرین بلڈنگ سرٹیفیکیشن' لایا جائے گا۔تمام تصدیق شدہ عمارتوں کو پانچ سال کے لیے ہاؤس ٹیکس سے چھوٹ دی جائے گی۔

ہیریٹیج، سٹی کنزرویشن اور اڈاپٹیو ری یوز پالیسی نافذ کی جائے گی۔

- آگرہ، لکھنؤ اور وارانسی کو وراثت شہر قرار دیا جائے گا اور سماج وادی حکومت اس کے لئے یونیسکو سرٹیفیکیشن حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

صنعت

سماج وادی پارٹی کی حکومت صنعتی شعبے کا جائزہ لے گی اور اس کا احیاء کرا سے فروغ دے گی تا کہ یہ شعبہ 'ترقی کے انجن' کے طور پر کام کرتے ہوئے روزگار پیدا کرنے کو فروغ دے سکے۔

پالیسی، مراعات اور کاروبار کرنے میں سہولت (ایز آف ڈوئنگ بزنس)

- 'صنعتی پالیسی 2022' ریاست میں کاروبار کرنے میں آسانی (ایز آف ڈوئنگ بزنس) کو فروغ دے گی اور انسپکٹر راج کے جبر کو ختم کرتے ہوئے اجازتوں/ لائسنسوں کی وقت پر آن لائن تجدید کو یقینی بنائے گی۔ یہ پالیسی روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔
- گرین فیلڈ منصوبوں کے لیے لینڈ بینک قائم کیا جائے گا۔
- 'چیمپئن انڈسٹری' ریاست بھر میں یکساں ترقی کے لیے ہر ڈویژن میں قائم کی جائے گی۔
- 'سنگل روٹ، سنگل ونڈو اور سنگل روف کلیئرنس' نئے یونٹس کے قیام کو اس پالیسی کے تحت یقینی بنایا جائے گا۔
- 'انڈسٹریل ایریا کی زمین کو فری ہولڈ' بنا کر یکمشت ادائیگی کا آپشن لایا جائے گا۔
- گرین فیلڈ پراجیکٹس کے لیے لینڈ ڈویلپمنٹ فیس معاف کی جائے گی۔
- 'کمزور صنعتی یونٹس' کو اس پالیسی کے ذریعے دوبارہ آباد کیا جائے گا۔
- یوپی اسٹیٹ انڈسٹریل سیکیورٹی فورس کی تشکیل ہوگی تا کہ ریاست کے پرانے اور نئے اداروں کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

بنیادی ڈھانچہ (انفراسٹرکچر)

- زراعت اور دستکاری کے کاروبار کے لیے آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے، بندیل کھنڈ ایکسپریس وے اور پوروانچل ایکسپریس وے کے کنارے ہائی ٹیک اسپیشل اکسپورٹ زون قائم کیے جائیں گے۔
- ایسٹرن ریلوے فریٹ کوریڈور کے ساتھ صنعتی کوریڈور قائم کی جائے گی۔
- ریاست کے تمام موجودہ صنعتی علاقوں میں انفراسٹرکچر، سڑکیں، کچرے کا انتظام، متبادل پاور گرڈ، گرین ٹیکنالوجی، کم لاگت والے مکانات اور پانی کے تحفظ کو دوبارہ بحال کیا جائے گا۔
- 'دیہی صنعتی مرکز' کے تحت مقامی سطح پر روزگار پیدا کرنے کے لیے پسماندہ اضلاع کو تیار کیا جائے گا۔
- صنعتی استعمال کے لیے بجلی فیس کو معقول بنایا جائے گا۔

اختراع/ تجدید

- 'ٹیک انکیوبیشن سینٹرز' اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے اور روزگار پیدا کرنے کے لیے قائم کیے جائیں گے۔ گرین اور ایکوفرینڈلی ٹیکنالوجی کی طرف بڑھنے والی صنعتوں کو یک مشت مراعات دی جائیں گی۔ صنعتوں کو بائیوایتھنول/ ماحول دوست ایندھن کو دیگر آلودگی پھیلانے والے مادوں کی جگہ استعمال کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔

سماج وادی ڈیجیٹل پالیسی

- سماج وادی پارٹی کی حکومت آئی ٹی سیکٹر کا جائزہ لے گی اور اسے دوبارہ زندہ کر اس کی ترغیب دیگی تا کہ یہ شعبہ 'ترقی کے انجن' کے طور پر کام کر سکے اور 22 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کر سکے۔

دیہی ترقی

- 'اسمارٹ ویلیج کلسٹر ڈیولپمنٹ اتھارٹی' کے نام سے ایک خاص مقصد کی گاڑی کے ذریعے ریاست بھر میں سمارٹ ویلیج کلسٹر قائم کیے جائیں گے، یہ کلسٹرز بڑے پیمانے پر ڈیٹا میپنگ اور آرٹیفیشیل انٹیلجنس کے تخمینوں پر مبنی ہوں گے۔ ہر کلسٹر میں درج ذیل کو تیار کرنے کے لیے مقامی لیکن پائیدار ٹیکنالوجی پر مبنی حل ہوں گے۔
  - انفراسٹرکچر- سڑکیں، ویسٹ مینجمنٹ، متبادل بجلی گرڈ، گرین ٹیکنالوجی، کم لاگت والے مکانات، پانی کا تحفظ اور تیز رفتار انٹرنیٹ
  - تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال
  - زراعت
  - صلاحیت کی تعمیر، مہارت کی ترقی (اسکل ڈیولپمنٹ) اور مقامی روزگار۔
  - مائیکرو انٹرپرائزز
  - آئی ٹی پر مبنی گریڈنگ، نمی کی پیمائش اور وزن کے نظام میں سرمایہ کاری کر کے APMC / منڈی کو مضبوط کیا جائے گا۔
  - زراعت کے آغاز (اسٹارٹ اپ) کو فروغ دینے اور زراعت کے شعبے میں روزگار پیدا کرنے کے لیے 'ایگری ٹیک انکیوبیشن سینٹرز' قائم کیے جائیں گے۔

حکومتی نظام

- کاروبار کرنے میں آسانی (ایز آف ڈوئنگ بزنس) کو فروغ دینے کے لیے تمام سرکاری دفاتر/محکموں میں موبائل-آفس/ای-آفس سسٹم قائم کیا جائے گا۔ نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ ڈیٹ کرنے کے لئے موجودہ ملازمین کو ٹریننگ دی جائے گی۔
- 'اسمارٹ گورنمنٹ انٹرفیس' قائم کیا جائے گا، جس میں یوپی اسٹیٹ انڈسٹریل پروموشن اینڈ ڈیولپمنٹ بیورو بنا کر تمام صنعتوں کے لیے ایک ہی چھت کے نیچے ہر طرح کی مدد اور خدمات فراہم کی جائیں گی۔

تعلیم

- ریاست میں 20 لاکھ طلباء کو لیپ ٹاپ تقسیم کیے جائیں گے۔
- پرائمری سطح پر تمام اسکولوں میں کمپیوٹر کی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔
- 'آن لائن ٹیلی ایجوکیشن' تمام پرائمری، سیکنڈری اور کوچنگ اداروں میں دستیاب کرائی جائے گی۔
- تمام پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں وائی فائی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- 'خصوصی کوڈنگ لینگویج' ریاست کے اسکولوں اور کالجوں میں کوڈنگ لینگویج کورس شروع کیا جائے گا۔

ہیلتھ سسٹم

- ٹیکنالوجی پر مبنی موبائل میڈیکل نیٹ ورک قائم کیا جائے گا۔
- تمام PHCS/APHCS/CHCS پر آن لائن ٹیلی میڈیسن کنسلٹینسی اور عام طبی خدمات دستیاب کرائی جائیں گی۔
- 108/102 ایمبولینس نیٹ ورک کو IT پر مبنی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم کے ساتھ اپ گریڈ کیا جائے گا تا کہ رسپانس ٹائم 15 منٹ سے کم رہے۔
- وبائی امراض کی پیش گوئی اور اس کے موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے AI پر مبنی ڈیٹا لرننگ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

مزدوروں کا فلاح و بہبود

- 'ڈائل: 1890 مزدور پاورلائن' قائم کی جائے گی۔ یہ ہیلپ لائن پورے اتر پردیش کے مزدوروں اور مہاجر مزدوروں کے لیے ہوگی۔ وہ حکومت سے مدد/ شکایت کا ازالہ/ اور مسئلوں کا حل پا سکیں گے۔

نظام قانون

- سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون سرویلنس حکومت بننے کے ایک سال کے اندر سبھی گاوں میں لگائے جائیں گے۔ انھیں ڈائل 100 / 112 سے منسلک کیا جائے گا تاکہ قریبی ریسپانس گاڑیوں کے ذریعے فوری مانیٹرنگ اور جواب دیا جا سکے۔
- 'ویمن پاورلائن 1090' کو مضبوط کیا جائے گا۔ ای میل اور واٹس ایپ کے ذریعے شکایات درج کرانے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- کرائم پیٹرن اور اس کی مؤثر روک تھام کے لیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس ٹیکنالوجی کو استعمال کیا جائے گا۔
- سائبر کرائم کی روک تھام کے یونٹ تمام اضلاع میں قائم کیے جائیں گے۔

سیاحت

- مقامی دستکاری کو فروغ دینے کے لیے سیاحتی چینلز اور ای کامرس پلیٹ فارمز کے ذریعے
- سیلف ہیلپ گروپس بنائے جائیں گے تاکہ مڈل مین (دلالوں) کے بجائے حقیقی کاریگروں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مل سکے۔
- کم یادگاری آثار کی جیوٹیگنگ گوگل کے ذریعہ کرائی جائے گی۔

شہری ترقی

- تمام بڑے شہروں میں ٹریفک کنٹرول کے لیے AI سے چلنے والی ٹیکنالوجی کا انتظام کیا جائے گا۔
- نوئیڈا کو الیکٹرانکس انڈسٹری ہب (مرکز) کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- یوپی کے پانچ بڑے شہروں میں آئی ٹی ہب تیار کیے جائیں گے۔
- تمام دیہاتوں اور شہروں میں وائی فائی زون بنائے جائیں گے۔

جدت/ اختراع

- ریاست میں ٹیک 'انکیوبیشن سنٹر' کو فروغ دیا جائے گا۔ تاکہ اس سے اسٹارٹ اپس اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مضبوط ایکو سسٹم تیار ہو سکے۔

تجارت

- مرچنٹ سیفٹی کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔
- مرچنٹ ہیلپ لائن/ ویاپار بندھو قائم کیا جائے گا، اس کے ذریعے تاجروں کو تحفظ فراہم کر کے ایز آف ڈوئنگ بزنس کو فروغ دیا جائے گا۔
- تاجروں کے حادثاتی بیمہ کی رقم بڑھا کر 10 لاکھ کر دی جائے گی۔
- اسٹریٹ وینڈرز، پھیری والے اور چھوٹے تاجروں اور جی ایس ٹی رجسٹرڈ تاجروں کے لیے 5 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس (میڈیکلیم) فراہم کیا جائے گا۔
- ای کامرس کے منفی اثرات سے بچانے کے لیے چھوٹے تاجروں کے مفاد میں پالیسیاں بنا کر ان کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔
- بلدیاتی اداروں کی طرف سے تجارتی استعمال کی جائیدادوں (چیزوں) پر لگائے جانے والے باڈی ٹیکس کو قابل ادا اور معقول بنایا جائیگا۔
- اسٹیٹ مائیکرو فنانس بینک قائم کیا جائے گا، تاکہ مائیکرو انٹرپرینیورز اور تاجروں کو آسانی سے اور بنا رہن دیے قرض دیے جاسکیں، ان قرضوں میں مناسب مادی مدت بھی شامل ہوگی۔ آسان اور غیر رہن قرضوں کی فراہمی کے بدلے بینکوں کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لئے ایک کریڈٹ گارنٹی فنڈ بھی ہوگا۔

پانی، ماحولیات اور فطرت کا تحفظ

پانی اور دریا

- **’صاف پانی مشن‘** ہر گاؤں تک پینے کے صاف پانی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف طریقوں کو اپنایا جائے گا۔ اس کے لیے دیہی تالابوں، گیلی زمینوں اور قدرتی ندی نالوں اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے والے چینلز کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ خواتین کے شمولیت مشن کا لازمی حصہ ہوگی۔ یہ مشن دیہی اتر پردیش کو بہتر صحت فراہم کرے گا۔
- **’رورل واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس‘** تمام گاؤں میں دیہی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس لگا کر گندے پانی کو ٹریٹ کیا جائے گا اور اس پانی کو آبپاشی کے لیے استعمال کیا جا سکے گا اور ساتھ ہی زیر زمین پانی کی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملے گی۔
- **’اتر پردیش ریور مشن‘ اتر پردیش کے دریاؤں اور قدرتی ندیوں کی بحالی کے لیے اس مشن کو چلایا جائیگا،** نان ریفائننگ سیوریج اور کیچمنٹ بیسنز اور دریاؤں میں گرنے والے کچرے کو تمام دریاؤں کا بہاؤ روک کر صاف کیا جائے گا۔ سوکھے ہوئے دریاؤں اور تالابوں کو دوبارہ زندہ کرنے کے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔
- **’ندی متر یوجنا‘** اتر پردیش میں ندیوں اور ان کے تحفظ میں مدد فراہم کرنے کے لئے کسانوں اور دریاؤں کے کنارے رہنے والی مقامی برادریوں کو ڈی بی ٹی کے ذریعے ماہانہ وظیفہ فراہم کیا جائے گا تاکہ یو پی ریور مشن کے ساتھ اس اسکیم کو مربوط کیا جا سکے۔

کمیونٹی اور تعلیم

- 'لازمی ماحولیاتی تعلیم' تمام پرائمری ثانوی اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ماحولیاتی تعلیم کو لازمی بنایا جائے گا تا کہ آنے والی نوجوان نسل کے ذہنوں میں ماحولیاتی تحفظ کا احترام پیدا کیا جا سکے۔
- 'خصوصی شناخت اور مالی گرانٹس' فطرت کی تعلیم اور ماحولیاتی تحفظ کے پروگراموں میں عمدگی کے لیے اسکولوں اور اساتذہ کو مالی امداد دی جائے گی۔
- 'پریاورن متر اور سارس متر اسکیم' اس اسکیم کے تحت ان کسانوں اور مقامی لوگوں کو ماہانہ ترغیبی گرانٹ دی جائے گی جو جنگلوں، ویٹ لینڈز، دریا، آس پاس کے میدانی علاقوں اور اس کے گردونواح میں جنگلی حیات اور رہائش گاہوں کے تحفظ میں محکمہ جنگلات کو مدد فراہم کرتے ہیں۔
- 'اسمارٹ کسان مدد یوجنا' کے تحت 5 لاکھ نوجوانوں (زرعی توسیع اور ٹیکنالوجی کی خدمات فراہم کرنے والوں) کو ٹریننگ اور ملازمت دے کر روزگار فراہم کیا جائے گا۔ پائیدار اور ماحول دوست ای کامرس پر مبنی کاشتکاری کے طریقہ کار کو اپنا کر اتر پردیش کو 'کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر اسٹیٹ' کے طور پر تیار کیا جائے گا۔
- دریاؤں کے کنارے رہنے والی دیہی برادریوں کو قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال میں فعال طریقہ سے شامل کیا جائے گا۔
- دریاؤں کے کناروں پر رہنے والی برادریوں کی رہائش کے لیے ایک 'خصوصی ہاؤسنگ اسکیم' لائی جائے گی۔
- 'کمیونٹی فاریسٹ رائٹس پالیسی' کو پوری ریاست میں لاگو کیا جائے گا تا کہ یہاں کی کمیونٹی ریاست کے نامزد جنگلاتی رقبہ اور وسائل کے انتظام اور تحفظ کا حصہ بن سکیں۔

آلودگی پر قابو اور موسمیاتی تبدیلی

- 'گرین بزنس' کے لیے ترقیاتی پالیسی لائی جائے گی۔اس کے لئے بین الاقوامی ٹیکنالوجی اور ریاستی فنڈنگ کا انتظام کیا جائے گا۔
- 'شہری آلودگی' سے نمٹنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے گا اور شہر کی بنیاد پر مخصوص انتظام کا لائحہ عمل تیار کر کے نافذ کیا جائے گا۔
- 'الیکٹرک گاڑیوں' کی خریداری پر ٹیکس چھوٹ کا انتظام کیا جائے گا، اس سے نہ صرف صارفین متوجہ ہوں گے۔ بلکہ اس سے آلودگی کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔
- ایگری کلچر ویسٹ سے بجلی پیدا کرنے والے یونٹس قائم کیے جائیں گے، اس سے کسان پرالی جلانے سے بچیں گے اور فضائی آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے میں آسانی ہوگی۔
- 'سالڈ ویسٹ سے الیکٹریسٹی پروڈکشن یونٹس' دیہی کلسٹروں میں قائم کیے جائیں گے۔ ان یونٹس سے پیدا ہونے والی بجلی اس مخصوص کلسٹر کے لیے مفت ہوگی۔
- 'کاربن ایکسچنج' قائم کیا جائے گا۔ جس سے ریاست میں گرین کاروباری اداروں، نامیاتی کسانوں اور باغان مالکوں کو کاربن ڈالر/کریڈٹ پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے گا۔
- 'گرین بلڈنگ ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ' قائم کیا جائے گا۔ یہ دیہی اور شہری اتر پردیش میں کم لاگت کے ماحول موافق عمارت کی تعمیر کو فروغ دے گا۔
- 'گرین بلڈنگ سرٹیفکیشن' لایا جائے گا اور اس سے تصدیق شدہ عمارتوں کو پانچ سال کے لیے ہاؤس ٹیکس سے رعایت دی جائے گی۔

زرعی جنگلات

- 'زرعی جنگلات کی پالیسی' کے ذریعے زراعت اور حیاتیاتی تنوع کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا جائے گا۔ جنگل اور درختوں سے (10 لاکھ ہیکٹر) یعنی ریاست کا 15 فیصد رقبہ احاطہ کرے گا۔ اس سے 10 لاکھ نوکریاں پیدا ہوں گی۔

وائلڈ لائف کا تحفظ

- 'وائلڈ لائف کنزرویشن اینڈ نیچرل ہیبی ٹیٹ مینجمنٹ سروس' کو بہتر بنانے کے لیے دنیا کی بہترین پریکٹس سے منسلک کیا جائے گا۔اس کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشیل انٹیلیجنس کی مدد لی جائے گی۔
- 'ہاتھیوں اور شیروں کے لیے ایک محفوظ جنگلاتی راہداری' اتر پردیش کے ترائی علاقے میں کو بحال کیا جائے گا۔ یہ مشرق میں نیپال کی سرحد سے مغرب میں شیوالک پہاڑیوں تک پھیلا ہوا ہے۔
- 'ٹائیگر/ وائلڈ لائف پروٹیکشن فورس' بنائی جائے گی۔ ریاست کے ریٹائرڈ فوجیوں کو اس میں نوکریاں دی جائیں گی۔
- 'یو پی وائلڈ لائف ریسرچ اینڈ کنزرویشن انسٹی ٹیوٹ' قائم کیا جائے گا۔

ذریعہ معاش کی پیداوار اور ایکو ٹورازم

- 'یو پی ایکوٹورازم پالیسی اینڈ بورڈ' اسٹیک ہولڈرز کی نمائندگی کے ساتھ اسے قائم کیا جائے گا، دنیا کے بہترین طریقوں کو نافذ کرنے کے لیے بین الاقوامی ماہرین کی مدد لی جائے گی۔
- 'ایکوٹورازم ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ' قائم کیا جائے گا۔
- 'کمیونٹی بیسڈ ایکوٹورازم کلسٹرز' بنائے جائیں گے اور دنیا بھر کے ماہرین کی مدد سے اسکل ڈیولپمنٹ کے لیے ضروری ریاستی فنڈنگ اور مارکیٹنگ سپورٹ فراہم کرائی جائے گی۔
- 'سائیکل ہائی وے نیٹ ورک' پورے یو پی میں سائیکل ہائی وے نیٹ ورک قائم کیا جائے گا۔

سیاحت اور ثقافت

- 'سیاحت کی ترقی' کو ریاستی حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جائے گا۔ کیونکہ اس شعبے میں روزگار کے بے شمار مواقع ہیں۔ ASSOCHAM کی 2017 کی رپورٹ کے مطابق سماج وادی حکومت کی ترقی پسند سیاحتی پالیسی کی وجہ سے سیاحت کے شعبے میں 10 لاکھ لوگوں کو روزگار ملا اور اسی عرصے میں اتر پردیش میں تقریباً 10 ہزار کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری بھی آئی۔

سیاحتی پالیسی 2022

- یہ ایک ترقی پسند اور وژنری دستاویز ہوگی، تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس دستاویز کو حکومت کے قیام کے تین ماہ کے اندر لایا جائے گا۔

ٹورازم ریکوری پیکج

- سیاحت کے شعبے اور اس کی وابستہ پیشہ ور افراد کو راحت فراہم کرنے کے لیے 1000 کروڑ روپے کا پیکیج جاری کیا جائے گا۔ سیاحت کے شعبے سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز کا مؤثر طریقے سے جائزہ لے کر DBT کے ذریعے پیشہ ور افراد اور فرنٹ لائن ورکرز جیسے گائیڈز، ڈرائیوروں، ٹانگا ڈرائیوروں اور کاریگروں کو یک مشت مالی امداد فراہم کی جائے گی۔
- ٹورسٹ گائیڈز اور فرنٹ لائن ٹورازم پروفیشنلز اور ورکرز کے لیے گروپ انشورنس اور پنشن سکیم کا آغاز کیا جائے گا۔
- پی ڈبلیو ڈی، شہری ترقی، آبپاشی اور جنگلات جیسے محکموں کے بجٹ میں سیاحت سے متعلق موضوعات کو شامل کر کے سیاحت کے بجٹ میں اضافہ کیا جائے گا۔

انفراسٹرکچر

- آگرہ، لکھنؤ اور وارانسی میں Hospitality & Tourism Training Institute قائم کیا جائے گا۔
- بڑے سیاحتی مراکز پر دستکاری کے کلسٹر تیار کیے جائیں گے۔
- مقامی دستکاری کے فروغ کے لیے سیاحتی چینلز اور ای کامرس پلیٹ فارم کے ذریعے 'سیلف ہیلپ۔گروپ' بنائے جائیں گے تاکہ مڈل مین (دلالوں) کی بجائے حقیقی کاریگروں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ مل سکے۔
- ریاست کی تمام یادگاروں اور تاریخی مقامات کے لیے روشنی کا انتظام کیا جائے گا، تاکہ رات کے وقت ان کی خوبصورتی دوبالا ہو سکے۔
- آگرہ اور الہ آباد میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ریورفرنٹ ڈیولپمنٹ ماڈل کو لاگو کیا جائے گا۔
- لکھنؤ، آگرہ اور وارانسی میں بین الاقوامی معیار کے کنونشن سینٹرز قائم کیے جائیں گے۔
- آگرہ میں ہوائی اڈے کی 'سول ٹرمینل بلڈنگ' کا تعمیراتی کام مکمل کرایا جائے گا۔
- بدھسٹ سرکٹ سمیت بڑے سیاحتی سرکٹس میں ہیلی کاپٹر خدمات شروع کی جائیں گی۔
- آگرہ میں ' گنگا جمونی تہذیب میوزیم' کی تعمیر مکمل کی جائے گی۔
- تاج محل کے پیچھے سیلنگ شروع کی جائے گی۔
- لکھنؤ میں 'چھتر منزل میوزیم' تیار کیا جائے گا۔
- فتح پور سیکری کو قدرتی جھیل کی بحالی کے ساتھ ہیریٹیج ٹورازم کلسٹر کے طور پر ترقی دی جائے گی
- متھرا، ورنداون اور بارسانا میں برج ثقافت کے ساتھ سیاحوں کے لیے فرینڈلی انفراسٹرکچر تیار کیا جائے گا۔
- بدھسٹ سرکٹ کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنایا جائے گا۔

- بندیل کھنڈ کے علاقے کو ایڈونچر، جنگلی حیات اور ثقافتی سیاحت کے لیے تیار کیا جائے گا۔ اور کم مقبول مقامات کی جیوٹیگنگ گوگل کی مدد سے کی جائے گی۔
- آن لائن ٹورسٹ پاس اور یادگاری ٹکٹ کا نظام شروع کیا جائے گا۔
- بیٹری بسوں اور گولف کارٹس کے ذریعے تمام محفوظ یادگاروں کے لیے Seamless surface connectivity کو یقینی بنایا جائے گا۔
- پوروانچل میں **بھوجپوری فلم انسٹی ٹیوٹ** بنایا جائے گا۔

برانڈنگ اور پروموشن

- ہیریٹیج آرک برانڈنگ کو پھر سے شروع کرکے اسے اور بہتر طریقے سے فروغ دیا جائے گا۔
- یوپی ٹریول مارٹ اور دیگر یوپی برانڈ پروموشنل پروگرام دوبارہ شروع کیے جائیں گے۔
- ڈبلیو ٹی ایم لندن، آئی ٹی بی برلن، عرب ٹریول مارٹ، ایشیا ٹریول مارٹ اور برٹش برڈ فیئر جیسے عالمی سیاحتی ایونٹس میں اسٹیک ہولڈرز کے لیے بین الاقوامی شرکت دوبارہ شروع کی جائے گی۔
- لیش بھارتی سمان کو دوبارہ متعارف کرایا جائے گا۔
- ضلعی سطح پر بہترین کام کرنے والے شہریوں کو سٹی آنرز سے نوازا جائے گا۔

اقلیتوں کا فلاح و بہبود

سماج وادی پارٹی کی حکومت تمام شہریوں بالخصوص خواتین، اقلیتوں اور دلتوں کے خلاف 'ہیٹ کرائم' کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کرے گی۔

جان و مال کا تحفظ

- 'ہیٹ کرائم پریوینشن اینڈ ریلیف پالیسی' نافذ کی جائے گی جس کے تحت اقلیتوں، خواتین اور دلتوں کی زندگی اور ان کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہ پالیسی ہیٹ کرائم اور فرقہ وارانہ تشدد کی روک تھام کے لیے ریاستی تعاون یافتہ ذرائع پر مرکوز ہوگی۔
- وقف بورڈ کی جائیدادوں کا سروے کر کے انھیں ریونیو ریکارڈ میں درج کیا جائے گا اور کسی بھی طرح کے قبضہ کو ہٹا دیا جائے گا چاہے وہ نجی ہو یا سرکاری۔

تعلیم

- اسٹیٹ ایجوکیشن پالیسی (ریاستی تعلیمی پالیسی) معاشی بہبود کی زبان کے طور پر انگریزی تعلیم پر توجہ مرکوز کرے گی۔
- اردو اور ہندی کو ثقافتی شناخت کی زبانوں کے طور پر فروغ دیا جائے گا۔ تک اتر پردیش کو مکمل طور پر خواندہ ریاست بنایا جائے گا۔
- اقلیتی برادری کی بیٹیوں کے لیے تحصیل کی سطح پر اسکل ڈویلپمنٹ اور کیریئر کاؤنسلنگ سینٹرز کھولے جائیں گے۔
- ریاست کے ہونہار طلبہ کے لیے اسکالرشپ فنڈ قائم کیا جائے گا تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلے کے قابل ہو سکیں۔
- بڑے شہروں میں طلبہ کے لیے ہاسٹل بنائے جائیں گے۔

اقتصادی ترقی

- اقلیتی انکم اینڈ ویلفیئر کمیشن قائم کیا جائے گا۔ کمیشن معیار زندگی کو بہتر بنانے کی سمت میں سالانہ سروے کرے گا اور مشورے دے گا۔ یہ کمیشن خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے کاریگروں کے لیے روزی روٹی اسکیم تیار کرنے کے لیے بھی کام کرے گا۔
- کاریگروں کو 18000 روپے سالانہ پنشن فراہم کی جائے گی۔
- آرٹیسن انشورنس کمپنسیشن (کاریگر بیمہ معاوضہ) کے تحت 10 لاکھ روپے کی رقم مقرر کی جائے گی۔
- کاریگروں اور دستکاروں کو بغیر کسی رہن کے قرض دینے کے لیے مائیکرو فنانس بینک قائم کیا جائے گا۔ بینک کے پاس ایک کریڈٹ گارنٹی فنڈ ہوگا۔
- اتر پردیش کے تمام بڑے شہروں میں روایتی MSME کلسٹر قائم کیے جائیں گے۔ اس کے لیے مرکزی سویدھا کیندر، فلیٹ ریٹ پاور سپلائی، خام مال، ڈسپلے مارٹس اور ای کامرس سپورٹڈ کاریگر مارکیٹیں قائم کی جائیں گی۔
- بھیڑ بھاڑ والے شہری علاقوں میں 'اربن ہاؤسنگ سکیم' لائی جائے گی، اس سکیم کے ذریعے لوگوں کی موجودہ رہائش کو بہتر بنا کر ایسے علاقوں میں رہنے والوں کی معیار زندگی کو بلند کیا جائے گا۔

گورننس

آسان موثر اور ذمہ دار حکومت

- 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' کو فروغ دینے کے لیے تمام سرکاری دفاتر/محکموں میں موبائل آفس/ای-آفس سسٹم قائم کیا جائے گا۔ نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ ڈیٹ کرنے کے لئے موجودہ ملازمین کو ٹریننگ دی جائے گی۔
- تمام پرانے اور غیر معمول قوانین اور قواعد پر نظر ثانی کی جائے گی پرانے اور غیر ضروری قوانین جو کہ اس وقت متعلقہ نہیں ہیں واپس لے لیے جائیں گے۔
- تمام سرکاری محکموں کے لیے سنگل آن لائن پورٹل قائم کیا جائے گا۔
- تمام محکموں میں 'ٹائم باؤنڈ کلیرنس' کو نافذ کیا جائے گا۔
- تمام محکموں میں سٹیزن چارٹر کا اہتمام کیا جائے گا۔
- عوامی مسائل اور ان کے حل کے لیے افسران روزانہ آن لائن دستیاب ہوں گے۔
- بدعنوانی پر قابو پانے کے لیے تکنیک کی بنیاد پر مداخلت کا اہتمام کیا جائے گا۔
- ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر جانچ کے لیے کال سینٹر پر مبنی انتظامات کیے جائیں گے۔
- 'یوپی اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن اینڈ سنٹر آف گورننس' کو انسٹی ٹیوٹ آف ایکسی لینس میں تبدیل کیا جائے گا۔
- تمام سرکاری ملازمین کی ٹریننگ کے لیے پالیسی بنائی جائے گی تاکہ ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جا سکے۔

- لٹیگیشن پالیسی (قانونی چارہ جوئی کی پالیسی) قائم کی جائے گی تاکہ ریاست میں قانونی چارہ جوئی میں کمی آسکے۔
- نیوایڈمنسٹریٹوٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی نئی عمارت کا تعمیراتی کام مکمل کیا جائے گا۔

سرکاری ملازمین کی بہبود

- 2005 سے پہلے کا پرانا پنشن سسٹم دوبارہ لاگو کیا جائے گا۔
- گاؤں میں مقیم سرکاری ملازمین جیسے لیکھ پال، ولیج ڈیولپمنٹ آفیسر، گرام پنچایت ادھیکاری کو کم از کم ایک پروموشن کا موقع دیا جائے گا۔
- 'کیش لیس علاج' سرکاری ملازمین کے لئے SGPGI اور دیگر سرکاری اسپتالوں میں علاج ومعالجہ کا سہولت فراہم کی جائے گی۔
- 'آؤٹ سورسنگ کی معقولیت وار سروس رولز' اور آؤٹ سورسنگ کو معقول اور سروس رولز کے تحت لایا جائے گا تاکہ کسی ملازم کا استحصال نہ ہو۔ نیز، آؤٹ سورسنگ پر کام کرنے والے ملازمین کو سرکاری ملازمتوں میں ترجیح دی جائے گی۔
- سرکاری شعبے میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ملازمین کے اعزازیہ میں 5000 روپے کا اضافہ کیا جائے گا۔
- سرکاری ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے نظام وضع کیا جائے گا۔
- تمام محکموں میں پروموشن اپ ٹو ڈیٹ ہوگی۔
- تادیبی انکوائری 6 ماہ کے اندر مکمل کی جائیگی۔
- سرکاری ملازمین کے سروس رولز کا جائزہ لیا جائے گا۔

وکیل اور فوجی

وکیل

- نوجوان وکلاء کو مالی مدد فراہم کی جائے گی۔
- بڑے شہروں میں وکلاء کے لیے گروپ ہاؤسنگ کا انتظام کیا جائے گا۔
- نئی بننے والی تحصیلوں اور کورٹ کمپلیکس میں وکلاء کے چیمبر قائم کیے جائیں گے۔
- حادثے اور حادثاتی موت کی صورت میں وکلاء کے اہل خانہ کو مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

دفاعی افواج اور اہلکار

- ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں کے خاندانوں اور ان کی زمینوں کی حفاظت کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔
- سینک ویلفیئر بورڈ کو مضبوط کیا جائے گا۔
- ریٹائرڈ فوجی اہلکاروں اور افسران کو لے کر **ٹائیگر/ وائلڈ لائف پروٹیکشن** فورس تشکیل دی جائے گی۔
- سماج وادی حکومت '**شہید پنشن**' نافذ کرے گی۔
- شہداء کے بچوں کے لیے مفت تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔
- سابق فوجیوں کے لیے تمام ضلعی سطح کی اجازتوں کو ترجیح دی جائے گی۔
- سابق فوجیوں کی جائیداد کی خریداری پر اسٹامپ ڈیوٹی رقم سے مستثنیٰ ہو گا۔

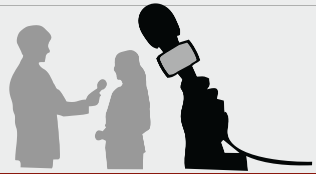

میڈیا

- میڈیا اہلکاروں اور زمینی سطح کے صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ریاست کی بنیاد پر 'میڈیا پالیسی' لائی جائے گی۔
- مقامی میڈیا کے اہلکاروں کو ڈیجیٹل اور فزیکل انفراسٹرکچر فراہم کرنے کے لئے تمام تحصیل ٹاؤنز میں 'میڈیا سویدھا کیندر' قائم کیے جائیں گے۔
- 'ریجنل میڈیا ہب' میڈیا سیکٹر میں منظّم روزگار پیدا کرنے کے لیے تیار کیے جائیں گے۔

سماج واد کا راستہ، تبدیلی کا تہوار

ہر لفظ سچ، اتر پردیش ہمارا افتخار

विजय यात्रा
हार्दिक स्वागत
अभिनन्दन
विकास से विजय की ओर
शेखर शर्मा

سماج وادی نظریہ

ہماری پارٹی سماج واد میں یقین رکھتی ہے، اس کے ذریعے ہم سب کے لیے مواقع کی برابری اور جامع اقتصادی ترقی کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔ ہم ایک ایسا پالیسی ماحول بنانا چاہتے ہیں جس کے ذریعے معاشرے کے تمام طبقے بغیر کسی امتیاز کے خوشحال ہوں۔ ہم خواتین اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے خاص طور پر پرعزم ہیں۔ ہم ایک ایسی معیشت بنانا چاہتے ہیں جہاں غربت اور بھوک کا خاتمہ ہو اور سماجی اور معاشی دونوں طرح کی عدم مساوات کو کم کیا جا سکے۔ ہم ریاست کو اقتصادی ترقی کے پائیدار راستے پر لے جانا چاہتے ہیں۔ ہم جمہوریت اور آزادی اظہار پر یقین رکھتے ہیں۔ گڈ گورننس ہمارا نصب العین ہے۔ سماج وادی پارٹی انسانی وسائل کی ترقی کے لیے صحت اور تعلیم کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے۔ ہم اس حقیقت کو قبول کرتے ہیں کہ کسان ملک کے ہر شہری کا پیٹ پالتے ہیں اور ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم کسانوں کے معیار زندگی میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ ہم بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے اور فی کس آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کی خاطر اتر پردیش میں انفراسٹرکچر اور صنعتوں کی ترقی پر توجہ مرکوز کریں گے۔ ہم ایک ایسا نظام بنانا چاہتے ہیں جہاں عوامی خدمات ہر فرد کی دہلیز پر پہنچائی جائیں اور ہر ایک کی شرکت سے ایک متحرک اور توانا ماحول پیدا کیا جا سکے۔ جس سے معاشرے کے تمام طبقات میں ترقی اور خوشحالی آسکے۔

1. لکھنؤ - آگرہ ایکسپریس وے

لکھنؤ-آگرہ ایکسپریس ایشیا کا سب سے طویل ایکسپریس وے جو صرف 24 ماہ میں بنایا گیا بہترین معیار کا ایکسپریس وے جہاں سے دہلی-لکھنؤ کا فاصلہ اب صرف 6 گھنٹے میں طے کیا جا سکتا ہے۔فضائیہ کے سخوئی طیارے اس میں اتر سکتے ہیں۔کسانوں کی پیداوار اب براہ راست منڈیوں تک پہنچ سکتی ہے اور ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔اس سے پورے خطے کی معاشی ترقی ممکن ہوگی۔

2. لکھنؤ میٹرو

صرف دو سال میں لکھنؤ کو میٹرو کی سوغات دی۔کانپور میٹرو کی تعمیر شروع کی اور آگرہ میٹرو کی پروجیکٹ رپورٹ کو حتمی شکل دی۔

3. ڈائل 100

دنیا کی سب سے بڑی ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی سروس DIAL-100 تیار کی، تاکہ پولیس 15 منٹ میں موقع پر پہنچ جائے۔اور اس سے جرائم پر قابو پانے میں بہت زیادہ بہتری آئی۔

4. نجی شعبے میں کینسر ہسپتال اور میڈانتا

لکھنؤ میں کینسر ہسپتال اور نجی شعبے کے میڈانتا ہسپتال کو قائم کیا، جس سے اعلیٰ معیار کی صحت کی سہولیات شہریوں کو میسر ہوئیں۔

5. اکانا اسٹیڈیم

لکھنؤ میں بین الاقوامی سطح کا ایک بہترین کرکٹ اسٹیڈیم بنایا گیا، جس میں بین الاقوامی سطح کے کرکٹ میچ کھیلے جا سکتے ہیں، جس سے کھیلوں اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ایک جدید اسپورٹس کمپلیکس تصور سامنے آیا۔

6. نئی ہائی کورٹ

نئی ہائی کورٹ، ریاستی سیکرٹریٹ اور پولیس ہیڈکوارٹر بنائے گئے۔یہ تمام جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہیں۔

7. جنیشور مشرا پارک

356 ہیکٹر اراضی میں عام لوگوں کے لیے لکھنؤ میں ایک بہت ہی خوبصورت جنیشور مشرا پارک بنایا گیا ہے، جس میں عوام کی تفریح کے لیے جدید ترین سہولیات بھی دستیاب ہیں۔

8. گومتی ریور فرنٹ

گومتی ندی کے دونوں طرف پشتوں پر ایک بہت ہی خوبصورت گومتی ریور فرنٹ بنایا گیا ہے، جس میں واکنگ ٹریک، جاگنگ ٹریک، سائیکل ٹریک اور کشتی رانی کی سہولیات موجود ہیں۔

9. اودھ شلپگرام کا قیام

کاریگروں کی اپ گریڈیشن کے لئے اودھ شلپگرام قائم کی گئی، جس سے کاریگروں کو فن کو نکھارنے اور دکھانے کا موقع فراہم کیا اور ان کے معاشی فائدے کا بھی انتظام کیا۔

10. جے پرکاش نارائن بین اقوامی کنونشن سنٹر کا قیام

کھیلوں اور تفریح کی سہولیات سے مزین جے پرکاش نارائن انٹرنیشنل کنونشن سینٹر قائم کیا گیا۔

11. بجلی کی دستیابی میں اضافہ

10999 میگاواٹ اضافی بجلی کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا جس سے بجلی دستیابی دوگنی سے زیادہ ہوگئی ہے۔ فی دن 56 ملین یونٹس سے 100 ملین یونٹس یومیہ یونٹ بجلی کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ آزادی کے بعد پہلی بار بڑے پیمانے پر نئے ٹرانسمیشن کے سب سٹیشن

بنائے گئے اور نئی ٹرانسمیشن لائنوں کا بندوبست کیا گیا۔بجلی کی دستیابی میں اضافہ کرتے ہوئے شہری علاقوں میں 24 گھنٹے اور دیہی علاقوں میں 16 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

12. ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کو 4 لین روڈ سے جوڑنا

5 سال کے دور حکومت میں 60 اضلاع کو 4 لین روڈ سے جوڑا گیا اور باقی 15 اضلاع میں کام شروع کیا گیا جس کی وجہ سے پوری ریاست میں سڑکوں کے بہتر نظام کا جال بچھا۔

13. آبپاشی کے لیے مفت پانی کا نظام

ریاست بھر میں کسانوں کی بہتر سہولت کے لیے آبپاشی کا پانی مفت فراہم کیا گیا۔

14. کسانوں کو اضافی سہولیات فراہم کیں۔

حکومت نے سبسڈی والے بیج کی رقم کسانوں کو براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں بھیجی، جس کی وجہ سے کسانوں کو فائدہ ہوا۔ درست وقت پر بیج اور کھاد کی مناسب وقت پر دستیابی کو یقینی بنایا۔ ریاست بھر میں 'نوین منڈیاں' بنائی گئی۔

15. ڈویل 108 اور ڈویل 102 ایمبولینس سروس

پوری ریاست کے لوگوں کی صحت کے بہتر فوائد کے لیے ڈائل 108 کے تحت ایمبولینس سروس فراہم کی گئی۔ ایمبولینس سروس ریاست کے کسی بھی کونے میں 20 منٹ کے اندر دستیاب کرائی گئی۔ اسی طرح خواتین کے لیے ڈائل 102 ایمبولینس سروس بھی نافذ کی گئی۔

16. سماج وادی پنشن اسکیم

ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو غریب گھرانوں کی خاتون ممبر کو 6000 سے 9000 روپے سالانہ اس کے اکاؤنٹ میں دستیاب کرائی گئی۔ یہ غریب خاندانوں کے لیے سماجی ڈھال کی ایک مخصوص اسکیم تھی۔

17. 'کنیا ودیادھن یوجنا'

لڑکیوں کی تعلیم میں حوصلہ افزائی کے لیے، 30,000 روپے کی کنیا ودیا دھان یوجنا نافذ کی گئی اور ان کی تعلیم میں مدد کے لیے سائیکلوں کا انتظام کیا گیا۔

18. لیپ ٹاپ ڈسٹری بیوشن سکیم

لڑکوں اور لڑکیوں کو بارہویں جماعت پاس کرنے پر لیپ ٹاپ کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا جس کی وجہ سے ڈیجیٹل لٹریسی گاؤں گاؤں تک پہنچی اور انہیں اپنے کیریئر میں آگے بڑھنے کا موقع ملا۔

19. لوھیا ولیج ڈیولپمنٹ اسکیم

دس ہزار لوہیا گاؤں تیار کیے گئے جن میں تمام ضروری سہولیات مثلاً پکی سڑکیں، بجلی کی دستیابی، صاف پانی کی فراہمی، اسکول اور صحت کی سہولیات کو یقینی بنایا گیا۔

20. لوھیا آواس یوجنا۔

3.25 لاکھ روپے فی گھر کی شرح سے غریبوں کے لیے اچھے معیار کے ایک لاکھ لوہیا گھر تیار کیے گئے۔

21. کامدھینو ڈیری اسکیم

ریاست میں ڈیری صنعت کو فروغ دینے کے لیے کامدھینو ڈیری اسکیم لاگو کیا جس سے گائے کی نسل میں بہتری آئی، دودھ کی پیداوار میں بڑے پیمانے پر ترقی ہوئی اور کسان کی آمدنی میں بے پناہ اضافہ ہوا۔

22. پولٹری فارمنگ اسکیم

پولٹری فارمنگ اسکیم کسانوں کو اضافی آمدنی کا ذریعہ فراہم کرنے کے لیے نافذ کی گئی تھی۔

23. میڈیکل کالجز کا قیام -

میڈیکل کالجز کو 7 سے بڑھا کر 17 کر دیا گیا جس میں ڈاکٹروں کی دستیابی کے ساتھ صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی گئیں۔

ریاست میں ایک درجن اضافی میڈیکل کالج قائم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔

24. غذائی قلت کے خلاف مہم -

غذائی قلت سے ریاست کے بچوں اور خواتین کو نجات دلانے کے لیے ریاست میں 'دنجت پچپا وادا پیپوڈ' قائم کیا گیا تھا۔

حوصلہ اسکیم کے تحت غذائی قلت کے شکار بچوں اور خواتین کو غذائیت سے بھرپور دوپہر کا کھانا فراہم کیا گیا۔

25. DIAL-1090 اسکیم

خواتین کو ظلم سے نجات دلانے کے لیے ڈائل 1090 سکیم نافذ کی گئی تا کہ کوئی موبائل کے ذریعے خواتین کو ہراساں نہ کر سکیں۔

- اتر پردیش تبدیلی کی طرف دیکھ رہا ہے، سماج واد کا راستہ منفی سے مثبت کی طرف جانے کی بنیاد ہے۔ یہ سماج وادی منشور محترم جے پرکاش نارائن جی، لوہیا جی، جنیشور جی اور نیتا جی کے اقدار کی روشنی میں، ہم پرعزم ہیں ایک نئی سماجی، اقتصادی اور سیاسی تبدیلی لانے کے لیے۔
- ہم پرعزم ہیں منشور پر مکمل عمل کر کے اتر پردیش کو ملک میں ایک ماڈل بنانے کے لیے۔

آپ کا،

اکھلیش یادو

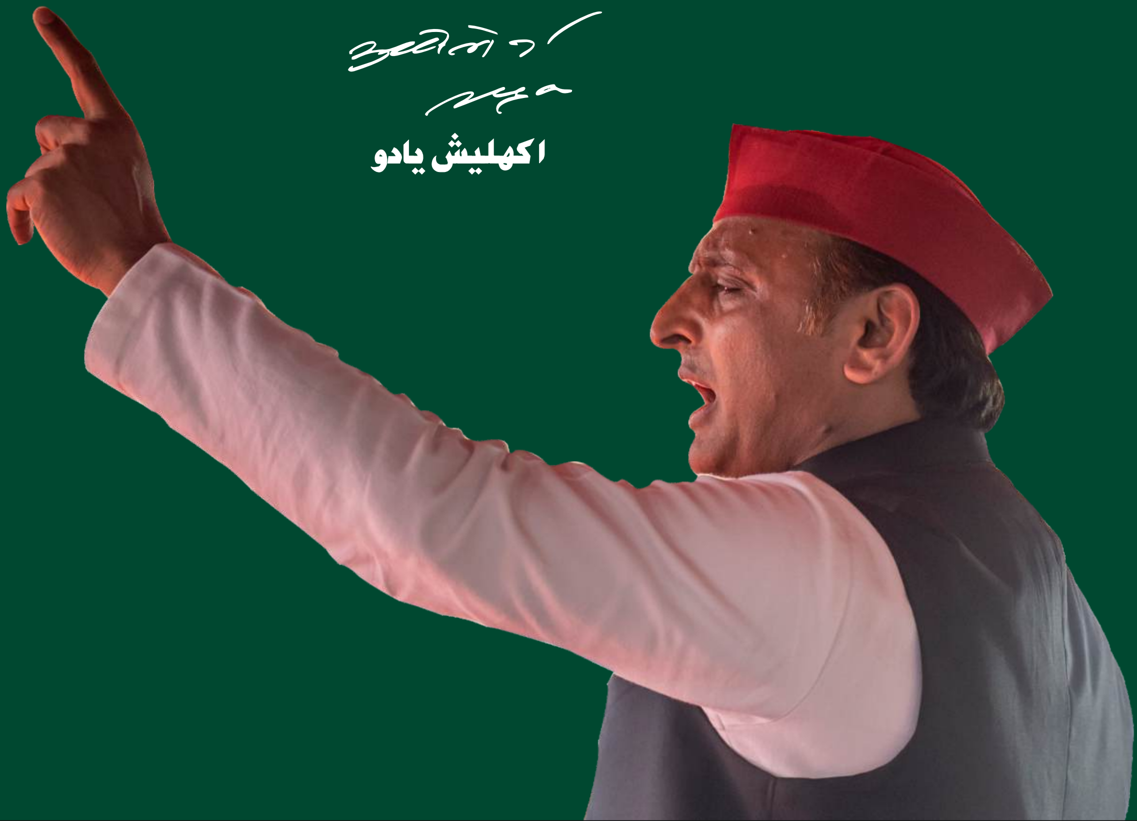

ہر طبقہ بلند ہو، ہر شخص مضبوط ہو،

ہر لفظ سچا ہو، ہر لفظ پر قائم ہو

www.samajwadiparty.in